RNI NO. APURD/2009/30780

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
URDU DAILY

قیمت : 1 جلد (18) شمارہ (18) صفحات (8) 18/جنوری 2026 28/رجب المرجب 1447ھ اتوار 18-01-2026 Sunday E-mail : sadaehussaini@gmail.com Rs .1 (with SM Rs 5)

امریکی صدر فسادات اور ہلاکتوں کا ذمہ دار

تشدد میں اسرائیلی کردار کے ناقابل تردید شواہد: ایران

تہران۔17/جنوری (ایجنسی) ایران کے سپریم لیڈر نے فسادات اور ہلاکتوں کا ذمہ دار امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو قرار دے دیا۔ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے جاری ایک بیان میں کہا کہ ایران مخالف پروپیگنڈا امریکی سازش کا نتیجہ ہے، جس میں اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد بھی شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ پرامن مظاہروں کو دانستہ طور پر تشدد میں بدلا گیا، سیکیورٹی فورسز اور عام شہریوں کو نشانہ بنایا گیا، سرکاری تنصیبات پر حملے کیے گئے۔ایرانی سپریم لیڈر کا کہنا تھا کہ امریکا اور اسرائیل فسادات کی منصوبہ بندی کے ساتھ عملی طور پر بھی میدان میں موجود رہے، جس کے ثبوت خود امریکی اور اسرائیلی شخصیات کے بیانات سے سامنے آچکے ہیں۔ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے مزید کہا کہ امریکی بالادستی کو ایرانی عوام نے انقلاب کے آغاز سے آج تک ناکام بنایا ہے اور آئندہ بھی ایسی سازشیں ایران کو کمزور نہیں کرسکتیں۔ایرانی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ تشدد اور دہشت گردی میں اسرائیلی کردار کے ناقابل تردید شواہد موجود ہیں۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ فلسطینی عوام کی نسل کشی میں G7 ممالک اسرائیل کے ساتھ براہ راست شریک ہیں، ایرانی قوم 2025 میں اسرائیلی حملوں میں شہری ہلاکتوں کو فراموش نہیں کرے گی۔رپورٹس کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ نے مطالبہ کیا ہے کہ جی سیون ایران کے داخلی معاملات میں غیر قانونی مداخلت بند کرے، غیر قانونی پابندیاں ختم کی جائیں اور انسانی حقوق کو سیاسی ہتھیار نہ بنایا جائے۔بیان میں کہا گیا کہ ریاست شہریوں کے تحفظ اور امن وامان برقرار رکھنے کی مکمل ذمے داری نبھائے گی۔بیرونی سرپرستی میں دہشت گردی کے خلاف قومی سلامتی کا دفاع کیا جائے گا۔امریکی اور اسرائیلی حکام کے بیانات تشدد پر اکسانے کا واضح ثبوت ہیں، ایران پرامن احتجاج کے حق کا احترام کرتا ہے، آئین کے تحت شہری حقوق کا پابند ہے۔

آن لائن بیٹنگ کی سائٹس پر حکومت ہند نے لگائی پابندی

نئی دہلی۔17/جنوری (ایجنسی) حکومت نے آن لائن بیٹنگ اور جوئے سے متعلق 242 غیر قانونی سائٹس کو بلاک کر دیا ہے۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ آن لائن گیمنگ قانون کے منظور ہونے کے بعد سے قانون کے موثر نفاذ میں اضافے کے تحت اب تک سٹے بازی اور جوئے سے متعلق جملہ 7 ہزار 800 غیر قانونی ویب سائٹس کو بلاک کیا گیا ہے۔ذرائع نے مزید بتایا کہ آج کی گئی کارروائی صارفین خصوصا نوجوانوں کو بچانے کے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔اس کے علاوہ آن لائن سٹے بازی اور جوئے کے غیر قانونی پلیٹ فارمز سے ہونے والے سماجی اور معاشی نقصان سے بچانے کی کوشش بھی ہے۔

اللہ کے سوا کوئی طاقت نہیں ہے۔جب ایک بندخدا تمام طاغوتی طاقتوں کا انکار کرکے صرف خدا کی ذات پر بھروسہ کرتا تو وہ (اللہ) اس کے لئے کافی ہو جاتا ہے (سورہ طلاق) اور ایسے متوکل کو دنیا کی کوئی طاقت شکست نہیں دے سکتی ہے-لاکھوں لاکھ سلام ہو اس مرد جری (آیت اللہ خامنہ ای) پر جو قوم وملت کے بڑے بڑے معاملات جائے نماز پر طے کرتا ہے۔یہ مکتبِ حسینیؑ کا فرد ہے جو دشمن کی تعداد یا طاوت سے خوف نہیں کھاتا-یہ اکیلا مرد مجاہد دنیائے طاغوت (so called super powers) پر بھاری ہے۔

ٹرمپ نے 2 مسلم رہنماؤں کو غزہ بورڈ آف پیس میں شمولیت کی دعوت دیدی

واشنگٹن ۔17/جنوری (ایجنسی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مصر کے السیسی اور ترکیہ کے اردوان کو غزہ بورڈ آف پیس میں شامل ہونے کی دعوت دی ہےغیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق وائٹ ہاس کی جانب سے منظر عام پر لائے گئے نام نہاد بورڈ آف پیس کا مقصد محصور فلسطینی علاقے میں اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ ختم کرنے کے امریکی منصوبے کے تحت غزہ کے عارضی نظام حکومت کی نگرانی کرنا ہے۔ترکیہ حکام نے تصدیق کی ہے کہ صدر رجب طیب اردوان کو ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایک خط موصول ہوا ہے جس میں انہیں اس بورڈ کا بانی رکن بننے کی دعوت دی گئی ہے۔دوسری جانب مصری وزیر خارجہ نے ایک پریس کانفرنس میں تصدیق کی کہ مصر اس وقت امریکی صدر کی جانب سے صدر عبدالفتاح السیسی کو بھیجی گئی ایک دعوت کا جائزہ لے رہا ہے جس میں انہیں بورڈ میں شامل ہونے کو کہا گیا ہے۔گزشتہ روز وائٹ ہاس نے بورڈ آف پیس کے کئی ارکان کے ناموں کا اعلان کیا جن میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، صدر ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف، سابق برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر اور ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر شامل ہیں۔واضح رہے کہ امریکی صدر خود اس بورڈ کی سربراہی کریں گے۔بورڈ کا قیام ٹرمپ کے اس منصوبے کا حصہ ہے جو انہوں نے غزہ جنگ کے خاتمے کیلیے پیش کیا۔منصوبے کے مطابق ایک فلسطینی ٹیکنوکریٹ باڈی اس بین الاقوامی بورڈ کے زیر نگرانی کام کرے گی جو عبوری دور کے دوران غزہ کے نظم ونسق کی نگرانی کرے گا۔واضح رہے کہ غزہ بورڈ آف پیس کیلیے نامزد زیادہ تر افراد اسرائیل اور اس کی غزہ جنگ کے بڑے حامی رہے ہیں۔فلسطینیوں کا سب سے بڑا خدشہ یہ ہے کہ ارکان انصاف، تعمیر نو اور فلسطینیوں کے حقِ خودارادیت کے بجائے غلبے اور کنٹرول کو ترجیح دے سکتے ہیں۔

گرین لینڈ پر قبضہ کا منصوبہ فی الحال ملتوی !

واشنگٹن ۔17/جنوری (ایجنسی) گرین لینڈ کے حوالے سے جاری تنازع کے دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ارادوں کے بارے میں اب نئے اشارے سامنے آئے ہیں۔براہ راست کسی کارروائی کے بجائے ٹرمپ انتظامیہ سفارتی راستہ اختیار کرتی نظر آتی ہے۔ٹرمپ کے خصوصی ایلچی جیف لینڈری نے کہا ہے کہ وہ مارچ میں گرین لینڈ کا دورہ کریں گے اور انہیں یقین ہے کہ کوئی سمجھوتہ ہوسکتا ہے۔فاکس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں جیف لینڈری نے کہا کہ میرے خیال میں ایک ڈیل ممکن ہے اور یہ ہو جائے گا۔صدر اس معاملے پر سنجیدہ ہیں۔انہوں نے ڈنمارک کو واضح طور پر بتا دیا ہے کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔لینڈری کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ امریکہ اس وقت کسی بھی فوری کارروائی کے بجائے مذاکرات کے ذریعے آگے بڑھنے کو ترجیح دیتا ہے۔صدر ٹرمپ نے خود گرین لینڈ کو امریکی قومی سلامتی سے متعلق اہم مسئلہ قرار دیا ہے۔جمعہ کو

الفلاح یونیورسٹی کی جائیدادیں ضبط، چارج شیٹ دائر

نئی دہلی۔17/جنوری (ایجنسی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ) ای ڈی (نے ہریانہ میں واقع الفلاح یونیورسٹی کی تقریبا 140 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں جمعہ کو ضبط کر لی ہیں۔حکام نے یہ اطلاع دی۔حکام کے مطابق، ای ڈی نے الفلاح گروپ کے صدر جواد احمد صدیقی اور ان کے ٹرسٹ کے خلاف چارج شیٹ دائر کی ہے۔الفلاح یونیورسٹی گزشتہ سال 10 نومبر کو دہلی کے لال قلعہ کے قریب کار بم دھماکے کے بعد مرکزی ایجنسیوں کی تحقیقات کے دائرے میں ہے۔حکام نے بتایا کہ پیس منی لانڈرنگ ایکٹ (PMLA) کے تحت جاری ایک عبوری حکم کے تحت فرائدآباد کے دھاوز علاقے میں واقع یونیورسٹی کی 54 ایکڑ زمین، یونیورسٹی کی عمارتیں، مختلف اسکولوں اور شعبوں سے متعلق عمارتیں اور ہوسٹل ضبط کر لیے گئے ہیں۔پی ٹی آئی نے اس ہفتے کے آغاز میں سب سے پہلے یہ خبر دی تھی کہ ای ڈی الفلاح ٹرسٹ کی ملکیت والی ان جائیدادوں کو "جرم سے حاصل شدہ آمدنی" کے طور پر درج کرتے ہوئے ضبط کرنے جا رہی ہے۔صدیقی کو نومبر میں ای ڈی نے ان کے ٹرسٹ کے تحت چلائے جانے والے تعلیمی اداروں میں طلبہ کے ساتھ دھوکہ دہی کے الزامات کے تحت گرفتار کیا تھا۔ایجنسی نے دعوی کیا کہ تعلیمی اداروں کے پاس تعلیم دینے کے لیے قانونی اجازت نامہ موجود نہیں تھا۔حکام نے بتایا کہ PMLA کی خصوصی عدالت میں صدیقی اور الفلاح ٹرسٹ کے خلاف بھی چارج شیٹ دائر کی گئی ہے۔دونوں کو ملزم بنا کر عدالت میں پیش کیا گیا اور ای ڈی نے پیس منی لانڈرنگ قوانین کے تحت ان پر مقدمہ چلانے کی درخواست کی ہے۔"جرم سے حاصل شدہ "رقم اور جائیدادیں تب ضبط کی جاتی ہیں تاکہ وہ تباہ ہونے، فروخت ہونے یا لین دین میں استعمال ہونے سے بچیں۔حکام نے بتایا کہ عبوری ضبطی کے بعد حکومت کی طرف سے مقرر کردہ "ریسیور " کو الفلاح یونیورسٹی کے کیمپس کا انتظام سونپا جاسکتا ہے، تاکہ قانونی کارروائی جاری رہنے کے باوجود طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو۔ای ڈی نے نومبر 2025 میں عدالت سے صدیقی کی ریمانڈ کی درخواست کی تھی اور کہا تھا کہ یونیورسٹی اور اس کا ٹرسٹ صدیقی کی ہدایات پر قانونی اجازت نامے کے جھوٹے دعوے کر رہے تھے تاکہ زیادہ سے زیادہ طلبہ داخلہ لیں اور اس طرح طلبہ اور والدین سے دھوکہ دہی کے ذریعے کم از کم 415.10 کروڑ روپے "جرم کی آمدنی" حاصل کی گئی۔الفلاح یونیورسٹی اس "وائٹ کالر "دہشت گرد ماڈیول کے خلاف تحقیقات کے دوران بھی خبروں میں آئی تھی، جس میں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (NIA) اور جموں وکشمیر پولیس نے تین ڈاکٹروں سمیت کم از کم 10 افراد کو گرفتار کیا تھا۔الفلاح میڈیکل کالج کے ڈاکٹر عمر النبی نے گزشتہ سال 10 نومبر کو دہلی میں لال قلعہ کے قریب ایک بم سے بھری کار دھماکے کے دوران دھماکہ کیا تھا۔

جنوبی کوریا کے سابق صدر یون سوک یول کو پانچ سال قید کی سزا

سیول۔17/جنوری (ایجنسی) جنوبی کوریا کے سابق صدر یون سوک یول کو جمعہ کے روز پانچ سال قید کی سزا سنائی گئی۔سابق صدر پر الزام ہے کہ انہوں نے گزشتہ برس اپنی حراست سے متعلق تفتیشی عمل میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی۔سابق جنوبی کوریائی صدر نے دسمبر 2024 میں اپنے دورِاقتدار کے دوران مارشل لا نافذ کیا تھا۔اسی معاملے میں سیول سینٹرل ڈسٹرکٹ کورٹ نے یون کے خلاف یہ پہلا فیصلہ سنایا ہے۔یونہاپ نیوز ایجنسی کے مطابق، یہ سزا اس مطالبے سے آدھی ہے جو خصوصی وکیل چو یون سوک کی ٹیم نے گزشتہ ماہ کی تھی۔یون سوک کی ٹیم نے الزام لگایا تھا کہ سابق صدر نے اپنے مجرمانہ اقدامات کو چھپانے اور انہیں درست ثابت کرنے کے لیے سرکاری اداروں کو ذاتی مفاد کے لیے استعمال کیا، جو ایک سنگین جرم ہے۔

اندور پہنچے راہول، آلودہ پانی سے بیمار لوگوں سے ملاقات

اندور ۔17/جنوری (ایجنسی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی ہفتہ کے روز مدھیہ پردیش کے اندور پہنچے اور آلودہ پانی پینے سے بیمار ہوئے لوگوں اور متوفیوں کے اہل خانہ سے ملاقات کرکے ان کی دادرسی کی۔اندور کے بھاگیرتھ پورہ علاقے میں حال ہی میں الٹی اور اسہال کی شدید وبا پھیل گئی تھی جسے پانی کی آلودگی سے جوڑا جا رہا ہے۔اس معاملے میں درجنوں افراد بیمار ہوئے اور کئی لوگوں کی موت ہوگئی۔کانگریس رہنما راہل گاندھی سنیچر کو صبح 9:30 بجے خصوصی پرواز کے ذریعے دہلی سے روانہ ہوئے اور تقریبا 11:00 بجے اندور ہوائی اڈے پہنچے۔اس کے بعد وہ براہ راست بمبئی اسپتال پہنچے جہاں انہوں نے زیر علاج مریضوں سے ملاقات کی۔اسپتال میں انہوں نے تشویشناک حالت میں داخل مریضوں کے لواحقین سے بات کی اور ان کا حال دریافت کیا۔بھاگیرتھ پورہ میں متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کرتے ہوئے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کہا کہ جن لوگوں نے یہ کیا ... حکومت میں کوئی نہ کوئی اس کے لیے ذمہ دار ہوگا۔حکومت کو اس کی ذمہ داری لینی چاہئے .... یہ حکومت کی لاپرواہی کی وجہ سے ہوا ہے۔کانگریس لیڈر نے بھاگیرتھ پورہ علاقے کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے ان خاندانوں سے ملاقات کی جنہوں نے اس سانحہ میں اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔راہل گاندھی نے متاثرہ خاندانوں کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے اور اس کی ذمہ داری طے کی جانا چاہیے۔اس موقع پر ریاستی کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے دعوی کیا کہ آلودہ پانی پینے سے اب تک 24 لوگوں کی موت ہوچکی ہے۔انہوں نے کہا کہ 8 سے 10 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے اور ان کا علاج جاری ہے۔پٹواری نے کہا کہ یہ پوری طرح انتظامی غفلت کا معاملہ ہے اور عوام کو صاف پانی فراہم کرانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔جیتو پٹواری نے یہ بھی کہا کہ کانگریس راہل گاندھی کی موجودگی میں اندور میں پانی کے مسئلہ کے مستقل حل پر بات چیت کرنے کے لیے میٹنگ کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ صرف فوری کارروائی کافی نہیں ہے بلکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے ٹھوس پالیسی بنائی جائے۔

پروفیسر سید ضیاء الرحمٰن اے ایم یو کورٹ کے رکن مقرر

علی گڑھ، 17 جنوری (ہ س)۔علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ فارماکولوجی کے چیئرپرسن پروفیسر سید ضیاء ▯ الرحمٰن کو سربراہان شعبہ کی سینیارٹی کی بنیاد پر یونیورسٹی کورٹ کا ممبر مقرر کیا گیا ہے۔وہ تین برس یا شعبہ کے چیئرپرسن کے عہدے پر فائز رہنے تک کی مدت کے لئے یونیورسٹی کورٹ کے رکن رہیں گے۔غور طلب ہے کہ پروفیسر سید ضیاء ▯ الرحمٰن فارماکولوجی کے شعبے میں گزشتہ 28 برسوں سے کام کر رہے ہیں۔انہوں نے 1997 میں شعبہ فارماکولوجی، جے علی گڑھ میں شمولیت اختیار کی۔

گڈکری نے ایم پی کے ودیشا کو 4400 کروڑ لاگت کے آٹھ سڑک منصوبوں کی سوغات دی

ودیشا، 17 جنوری (ہ س)۔مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ وشاہراہ نتن گڈکری نے ہفتہ کو مدھیہ پردیش کے دورے کے دوران ودیشا ضلع صدر مقام پر منعقدہ تقریب میں 4400 کروڑ روپے کی لاگت والے آٹھ سڑک منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔پروگرام میں ان کے ساتھ مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان اور وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو بھی موجود رہے۔مرکزی وزیر گڈکری دوپہر تقریباً ایک بجے ہیلی کاپٹر سے ودیشا پہنچے اور یہاں ایک بڑا روڈ شو کیا۔شہر کے 'بڑا بازار' سے شروع ہوا روڈ شو 'پرانی زرعی پیداوار منڈی' میں منعقدہ پروگرام کے مقام پر پہنچا۔اس دوران سڑک کے دونوں جانب بڑی تعداد میں موجود شہریوں نے پھولوں کی بارش کرکے اپنے رہنماوں کا استقبال کیا۔پروگرام کے اسٹیج پر پہنچنے پر وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے مرکزی وزیر گڈکری کو یادگاری نشان پیش کرکے ان کا خیر مقدم کیا۔اس کے بعد تقریب کے اسٹیج سے نتن گڈکری نے ریموٹ کا بٹن دبا کر کل 181 کلومیٹر طویل 8 اہم سڑک منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔شہر کو 4400 کروڑ روپے سے زائد کے سڑک منصوبوں کے علاوہ انہوں نے ساگر ضلع میں تین ڈرائیونگ ٹریننگ سینٹروں کا بھی تحفہ دیا۔اس موقع پر ریاستی حکومت کے وزراء ▯، علاقائی رکن پارلیمنٹ اور اراکین اسمبلی بھی موجود رہے۔مرکزی وزیر گڈکری نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں جو بھی کام کرتا ہوں، اس میں 90 فیصد کام کسان کے لیے کرتا ہوں۔میری کوشش ہے کہ کسان توانائی فراہم کرنے والا بھی بنے۔کسان ہائیڈروجن بھی بنا رہا ہے۔

جنوبی افریقہ میں بحری مشقیں باقاعدہ یا ادارہ جاتی برکس کی سرگرمی نہیں : ہندوستان

نئی دہلی، 17 جنوری (ہ س)۔جنوبی افریقہ کے ساحل پر منعقد ہونے والی بحری مشق میں ہندوستان کی غیر موجودگی کی اطلاعات کے درمیان، ہندوستان نے کہا ہے کہ یہ برکس کی باقاعدہ یا ادارہ جاتی سرگرمی نہیں ہے۔یہ مشق مکمل طور پر جنوبی افریقہ کی پہل تھی، اور اس نے حصہ نہیں لیا۔وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان نے حال ہی میں منعقدہ برکس بحری مشق میں شرکت نہیں کی۔یہ مشق مکمل طور پر جنوبی افریقہ کا اقدام تھا، جس میں برکس کے کچھ رکن ممالک نے حصہ لیا۔اسے ایک باقاعدہ یا ادارہ جاتی برکس سرگرمی نہیں سمجھا جاسکتا، اور تمام رکن ممالک نے اس میں حصہ نہیں لیا۔جیسوال نے کہا کہ ہندوستان نے پہلے ایسی مشقوں میں حصہ نہیں لیا ہے۔بھارت کی واحد باقاعدہ مشق بھارت-برازیل-جنوبی افریقہ میری ٹائم ایکسرسائز (آئی بی ایس اے ایم اے آر) ہے، جس میں بھارت، برازیل اور جنوبی افریقہ کی بحری افواج شامل ہیں۔اس کا آخری ایڈیشن اکتوبر 2024 میں منعقد ہوا تھا۔قابل ذکر ہے کہ برکس ممالک کی ایک ہفتہ طویل مشترکہ بحری مشق کا آغاز 13 جنوری کو جنوبی افریقہ کے سائمنسٹاؤن بحری اڈے کے قریب ہوا جس میں چین، روس اور جنوبی افریقہ سمیت دیگر ممالک نے شرکت کی۔

وندے بھارت سلیپر ٹرین پر پتھراؤ کو لے کر آر پی ایف نے کالیا چک پولیس کو لکھا خط

کولکاتہ، 17 جنوری (ہ س):۔ملک کی پہلی وندے بھارت سلیپر ٹرین کے افتتاح سے پہلے، ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) نے مالدہ ضلع کے کالیا چک پولیس اسٹیشن کے انچارج کو خط لکھا ہے، جس میں ٹرین پر ممکنہ پتھراؤ کے بارے میں سخت تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کی سہ پہر مالدہ ٹاؤن ریلوے اسٹیشن سے ٹرین کا افتتاح کیا۔آر پی ایف کو موصول انٹیلی جنس ان پٹ کے مطابق، جیسے ہی وندے بھارت سلیپر ٹرین افتتاح کے بعد مالدہ اسٹیشن سے آگے بڑھ رہی ہے، کچھ سماج دشمن عناصر وزیر اعظم کے خلاف احتجاج میں پتھر پھینکنے اور سیاہ جھنڈے دکھانے کی سازش کر سکتے ہیں۔

Suraj Bhan
Gems & Jewellers
Yesterday's 22ct Gold Rate
Rs. 1,31,800/-
For 10 gram Rate
NAMAZ TIMING

Namaz is a Pillar of Islam	ZOHAR	ASAR	MAGHRIB	ISHAA	TOMORROWS FAJAR
STARTS	12:22	4:33	6:26	7:34	5:03

Suraj Bhan
Gems & Jewellers
21-2-82, Gulzar Houz, Hyd.
040-66147553
040-24411553
8341340473

تعلیم ایک طاقتور ہتھیار ہے جو دنیا کی سمت بدل سکتا ہے۔وزیر تعلیم

جموں، 17 جنوری (ہ س)۔وزیر تعلیم، سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم سکینہ اِیتو نے کہا ہے کہ تعلیم ایک طاقتور ہتھیار ہے جو دنیا کی سمت بدل سکتا ہے، جبکہ سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجی مستقبل کی ضرورت بن چکی ہے۔وہ گورنمنٹ کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (جی سی ای ٹی) جموں میں 'انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن' کے تحت منعقدہ نیشنل ٹیکنیکل کانکلیو سے خطاب کر رہی تھیں۔یہ کانکلیو جی سی ای ٹی جموں کی جانب سے آئی آئی ٹی کھڑگپور کے تکنیکی اشتراک، مرکزی وزارت الیکٹرانکس وانفارمیشن ٹیکنالوجی اور جموں وکشمیر حکومت کے محکمہ صنعت وتجارت کے تعاون سے منعقد کیا گیا۔اس موقع پر ایم ایل اے نگروٹہ دیویانی رانا، کمشنر سکریٹری ہائر ایجوکیشن رام نواس شرما، ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن جموں نسیم جاوید چودھری، انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن کے ڈائریکٹر ٹیکنالوجی ڈاکٹر منیش کمار ہوڈا، ڈائریکٹر وپرنسپل جی سی ای ٹی ڈاکٹر سمیرہ شرما، آئی آئی ٹی جموں، کینز ٹیکنالوجیز کے ماہرین، کالج فیکلٹی اور بڑی

وزیراعظم مودی نے مالدہ میں 3,250 کروڑ روپے کے ریل اور سڑک پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

کولکاتہ، 17 جنوری (ہ س)۔مغربی بنگال میں آئندہ اسمبلی انتخابات سے پہلے، وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو مالدہ میں 3,250 کروڑ روپے کے ریل اور سڑک کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ان پروجیکٹوں کا مقصد مغربی بنگال اور شمال مشرقی ہندوستان میں رابطے کو مضبوط بنانا اور ترقی کو تیز کرنا ہے۔افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ نئی ریل خدمات کا آغاز مالدہ سے ترقی کی رفتار کو مزید تیز کرے گا جس سے عام لوگوں اور کاروبار دونوں کو فائدہ پہنچے گا۔وندے بھارت سلیپر ٹرین کے آغاز کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ یہ ملک میں رات کے آرام دہ سفر کے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔اسے ''میک اِن انڈیا'' کی علامت قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہ ٹرین ریل رابطے میں بہتری کے ذریعے ماں کالی کی سرزمین کو ماں کامکھیا سے جوڑتی ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ یہ وندے بھارت سلیپر ٹرین کا آغاز ہے۔ٹرین میں مسافروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے اپنی تسلی کا اظہار کیا۔"ہم ہندوستانی ریلوے کے اندر عالمی معیار کی سہولیات تیار کر رہے ہیں۔وزیر اعظم نے یہ بھی بتایا کہ مغربی بنگال کو تین نئی امرت بھارت ایکسپریس ٹرینیں ملی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہندوستانی ریلوے مقامی طور پر ٹرینوں اور کوچوں کی تیاری کے ذریعے خود انحصاری بن رہی ہے، اس طرح معیشت مضبوط ہو رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ رابطہ ہمارا مشن ہے۔ہمارا مقصد پورے ہندوستان کو جوڑنا ہے۔تقریب کے دوران، وزیر اعظم نے مالدہ ٹاؤن ریلوے اسٹیشن سے ہاوڑہ-گوہاٹی (کامکھیا) کے درمیان ملک کی پہلی وندے بھارت سلیپر ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائی اور گوہاٹی سے اس کی واپسی سروس کو بھی ورچوئلی طور پر جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔یہ مکمل طور پر ایئر کنڈیشنڈ سلیپر ٹرین سفر کے وقت میں نمایاں کمی کرے گی اور مشرقی ہندوستان اور شمال مشرق کے درمیان مذہبی سیاحت اور سفر کو فروغ دے گی۔وزیر اعظم نے مغربی بنگال میں ریلوے کے چار بڑے پروجیکٹوں کا بھی سنگ بنیاد رکھا، جن میں بلورگھاٹ-ہلی نئی ریل لائن، نیو جلپائی گوڑی میں جدید ترین فریٹ مینٹیننس کی سہولت، سلی گڑی لوکوشیڈ کی اپ گریڈیشن، اور جلپائی گڑی ضلع میں وندے بھارت ٹرینوں کی دیکھ بھال کے لیے جدید سہولیات کی ترقی شامل ہیں۔یہ پروجیکٹ شمالی بنگال میں مسافر اور مال بردار ٹرانسپورٹ کو مضبوط کریں گے اور روزگار کے مواقع پیدا کریں گے۔وزیر اعظم نے نئے کوچ بہار-بامنہاٹ اور نئے کوچ بہار-باکسرہاٹ ریل سیکشنوں کے بجلی کاری کو بھی قوم کے نام وقف کیا۔

چھتیس گڑھ کے بیجاپور میں سیکورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان تصادم جاری

بیجاپور، 17 جنوری (ہ س)۔چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع کے شمال مغربی علاقے کے جنگلاتی پہاڑوں میں ہفتہ کی صبح سے سیکورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان تصادم جاری ہے۔بستر کے انسپکٹر جنرل سندرراج پی نے انکاؤنٹر کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ آپریشن ابھی جاری ہے، اس لیے انکاؤنٹر کا مقام، سیکورٹی فورسز کی تعداد اور دیگر حساس معلومات کا اس وقت اشتراک نہیں کیا جاسکتا ہے۔آپریشن مکمل ہونے کے بعد تفصیلی معلومات شیئر کی جائیں گی۔اس سے پہلے، بستر میں سرگرم واحد بچ جانے والے نکسلی کمانڈر پاپاراو کے ساتھ بڑی تعداد میں نکسلیوں کی موجودگی کی اطلاع پر ڈی آر جی کے جوان نیشنل پارک کے علاقے میں انسداد نکسل کاروائی کے لئے روانہ ہوئے تھے۔اس انکاؤنٹر کے دوران ان کا سامنا نکسلیوں کے ایک بڑے گروپ سے ہوا۔اس تصادم میں اب تک دو نکسلی مارے گئے ہیں اور جائے وقوعہ سے ایک اے کے 47 رائفل برآمد ہوئی ہے، حالانکہ سرکاری طور پر اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔سیکورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان وقفے وقفے سے فائرنگ کا تبادلہ جاری ہے۔سیکورٹی فورسز نے پورے علاقے کا محاصرہ کرلیا ہے۔

SUPPORT US
Scan to pay with any UPI app
Be A Part Of
Sada-E-Hussaini
9246500619

اپنا اخبار اپنی بات
APNA AKHBAR APNI BAAT
sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com
Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
Sunday 18-01-2026 epaper.sadaehussaini.com

آیت کریمہ: تم ہمارے پاکیزہ رزق کو کھا اور اس میں سرکشی اور زیادتی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب نازل ہوجائے کہ جس پر میرا غضب نازل ہوگیا وہ یقیناً برباد ہوگیا۔ (سورہ طہ۔آیت 81)

حدیث شریف: جس کسی نے عالم دین یا کسی طالب علم کی تعظیم کی گویا اس نے ستّر ہزار پیغمبروں کی تکریم و تعظیم کی۔

حضرت علیؑ نے فرمایا گناہ پر ندامت گناہ کو مٹا دیتی ہے، نیکی پر غرور نیکی کو تباہ کر دیتا ہے۔سب سے بہترین لقمہ وہ ہوتا ہے جو اپنی محنت سے حاصل کیا جائے۔جو شخص پاک دامن عورت پر تہمت لگاتا ہے اُسے سلام مت کرو۔

سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب
سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم
ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم
ومحترمہ کنیز عباس صاحب مرحومہ
بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم
کی روح کو شاد فرمائیں۔
ومحترمہ فاطمہ بیگم صاحب مرحومہ
بنت سید بسم اللہ خان صاحب مرحوم

سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب
سید محمد آصف صاحب مرحوم
ابن سید احمد حسین صاحب مرحوم
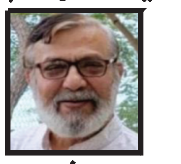
معروضہ : خانوادہ مرحوم

سفر حسینی؛ آیتِ ہجرت کی زندہ تفسیر

مولانا سید علی ہاشم عابدی

28 رجب المرجب 60 ہجری وہ تاریخ تھی جب زمانے نے امام حسین علیہ السلام کو مدینہ سے نکلتے دیکھا، مگر درحقیقت ضمیرِ انسانیت کو بیدار ہوتے دیکھا۔ یہ محض ایک امام کی روانگی نہ تھی، بلکہ یہ اس دین کی حفاظت کا اعلان تھا جسے رسول اللہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ نے عدل، رحمت اور اخلاق کے خونِ دل سے سینچا تھا۔ امام حسین علیہ السلام کا مدینہ چھوڑنا تاریخ کا وہ لمحہ ہے جہاں خاموشی بولنے لگی اور ہجرت نے انقلاب کی زبان اختیار کر لی۔

مدینہ کہ جس کی مٹی میں وحی کی خوشبو رچی ہوئی تھی، جہاں مسجدِ نبوی عبادت گاہ بھی تھی اور ریاست کا مرکز بھی، جہاں عصر نبوی میں اخلاق، قانون اور سیاست ایک دوسرے سے ہم آہنگ تھے۔ مگر بعد رسول امت رسول کی قیادت کیلئے انتخاب الٰہی اور اعلان نبوی کو بھلا کر الٰہی خلافت کے مقابلہ میں دنیوی خلافت کو لانچ کیا گیا، یعنی اسلام کا بینر لگا کر غیر اسلامی نظریات پیش کئے گئے، وقت گزرا اور یہ غیر الٰہی خلافت بھی رفتہ رفتہ وراثت اور ملوکیت میں بدل گئی۔ یہاں تک کہ یزید کی صورت میں اقتدار نے فسق کو تاج پہنایا اور دین سے وفاداری کا مطالبہ کرنے لگا۔

ایسے ماحول میں دین کے حقیقی رہبر و وارث امام حسین علیہ السلام کا مدینہ میں رہنا دین کے ساتھ خاموش سمجھوتے کے مترادف تھا اور امام حسین علیہ السلام دین کے سلسلہ میں کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتے تھے۔

کیونکہ یزید کی بیعت دراصل ایک سیاسی تقاضا نہیں بلکہ ایک ایمانی امتحان تھا۔ اگر امام حسین علیہ السلام بیعت کر لیتے تو ظلم کو شرعی جواز مل جاتا، بدعنوانی دین کا حصہ بن جاتی اور قیامت تک کے لئے باطل کو سندِ حق مل جاتی۔ اسی لئے امام حسین کا انکار تاریخ کا سب سے بڑا 'ہاں یا نہیں' بن گیا۔ آپ نے فرمایا: 'مثلی لا یبایع مثلہ' (میرے جیسا اس جیسے کی بیعت نہیں کرسکتا) جو اسلامی فکر میں حق و باطل کے درمیان حدِ فاصل بن گیا۔

پھر 28 رجب سے پہلے کی رات امام حسین علیہ السلام نے اپنے نانا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے مزار پر حاضری دی۔ یہ حاضری تاریخ کی سب سے دردناک ملاقات تھی۔ ایک جانب وہ نبی تھے جنہوں نے امت کو اخوت، مساوات اور عدل کا پیغام دیا اور دوسری جانب وہ نواسہ تھا جو اسی امت کی بیجسی کی گواہی دے رہا تھا۔

یہ وہ شب تھی جہاں امام حسین علیہ السلام نے آنسوں میں تاریخ کو آئینہ دکھایا اور بتایا کہ اب دین کو بچانے کے لئے خون مانگا جا رہا ہے۔

نہیں معلوم نبی عربی رسولِ مدنی کے نواسے نے مدینہ میں اپنی آخری رات کیسے بسر کی۔ رات تمام ہوئی اور فجر صادق طلوع ہوئی، نواسے نے نانا کی مسجد میں نماز صبح ادا کی اور سفر کی تیاری میں مصروف ہوگئے۔

امام حسین علیہ السلام کی مدینہ سے روانگی خوف کی پیداوار نہ تھی، کیونکہ حسین بن علی علیہما السلام خوف کی لغت سے واقف ہی نہ تھے۔ بلکہ یہ ہجرت دراصل شعور کا فیصلہ، اصولوں کا انتخاب اور حق کے لئے راستہ بدلنے کی حکمت تھی۔ قرآن میں ہجرت ہمیشہ بیداری کی علامت رہی ہے اور حسین علیہ السلام کی ہجرت اس قرآنی روایت کی بلند ترین تفسیر تھی۔

'ومن یخرج من بیتہ مہاجرا الی اللہ ورسولہ ثم یدرکہ الموت فقد وقع اجرہ علی اللہ' (سورہ نسا، آیت 100)

"اور جو اپنے گھر سے خدا اور رسول کی طرف ہجرت کے ارادہ سے نکلے گا اس کے بعد اسے موت بھی آجائے گی تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔" اس قرآنی آیات کی روشنی میں اگر ہم غور کریں تو ہمارے لئے واضح ہوگا کہ امام حسین علیہ السلام گھر سے نہیں نکلے تھے، بلکہ وہ خدا و رسولؐ کی طرف ہجرت پر تھے، اور ان کا اجر براہِ راست اللہ کے ذمہ ہے، امام حسین علیہ السلام کی ہجرت کا اختتام موت پر نہیں، بلکہ رضائے الٰہی پر ہوا، جو راہِ حسین میں مرا، وہ مرا نہیں؛ اس کا اجر خدا نے خود قبول کیا، امام حسین علیہ السلام کا سفر جغرافیہ کا نہیں تھا، یہ حق کی طرف ہجرت تھی۔

مدینہ سے کربلا تک ہر قدم آیت ہجرت کی تفسیر تھا، امام حسین علیہ السلام نے ہجرت کی، شہید ہوئے، مگر شکست نہیں، اجر الٰہی ملا۔ یہی امام حسین علیہ السلام ہیں جن کی شہادت پر قرآن نے کہا: اجر اللہ کے ذمہ ہے۔

اس نکتہ کی جانب بھی توجہ ضروری ہے کہ امام حسین علیہ السلام نے خواتین اور بچوں کو اس سفر میں شامل کیا۔ یہ فیصلہ جذباتی نہیں بلکہ ابلاغی اور تاریخی تھا۔ امام حسین علیہ السلام جانتے تھے کہ اگر مرد میدان میں شہید ہوں گے تو زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کی خطابت، سکینہ سلام اللہ علیہا کی شہادت اور اہلِ بیت علیہم السلام کی مظلومیت حق کو زندہ رکھے گی اور یوں 28 رجب کا یہ تاریخی سفر ایک فرد کا نہیں بلکہ ایک مکتبِ فکر کا سفر بن گیا۔

امام حسین علیہ السلام کا مدینہ چھوڑنا ایک خاموش انقلاب تھا۔ نہ لشکر تھا، نہ نعرے، نہ تلوار مگر پھر بھی یہ قدم یزیدی اقتدار کیلئے سب سے بڑا خطرہ بن گیا۔ کیونکہ یہ قدم ثابت کر رہا تھا کہ طاقت حق پیدا نہیں کرتی، اکثریت حق کی ضمانت نہیں اور اقتدار دین کا معیار نہیں ہے۔

اسلامی افکار و نظریات میں حکمران کی مشروعیت نسب یا قوت سے نہیں بلکہ عدل، اخلاق، شریعت کی پاسداری سے متعین ہوتی ہے۔ یزید ان تمام اصولوں سے خالی تھا اور امام حسین علیہ السلام کا انکار دراصل اسلامی ریاست کے اخلاقی ڈھانچے کی حفاظت تھا۔

لہٰذا یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اگر عاشورا قربانی کا دن ہے تو 28 رجب نیت کا دن ہے۔ اگر کربلا خون کا میدان ہے تو مدینہ روانگی ضمیر کا امتحان ہے۔ یہاں امام حسین علیہ السلام نے تاریخ کو بتا دیا کہ شہادت اتفاق نہیں بلکہ شعوری انتخاب ہوتی ہے۔

دور حاضر میں امام حسین علیہ السلام کا 28 رجب کا سفر پیغام دیتا ہے کہ باطل کو پہچاننا پہلا قدم ہے، حق کیلئے قیمت ادا کرنا لازمی ہے اور خاموش رہنا ہمیشہ معصومیت نہیں ہوتا لہٰذا امام حسین علیہ السلام 28 رجب کو مدینہ سے نکلے، مگر حقیقت میں انہوں نے تاریخ کے رخ کو موڑ دیا۔ یہ سفر آج بھی جاری ہے ہر اس شخص کے دل میں جو ظلم کے خلاف اٹھ کھڑا ہوتا ہے، ہر اس قلم میں جو حق لکھتا ہے اور ہر اس قدم میں جو حسین علیہ السلام کے راستے پر چلتا ہے۔

سید الشہدا امام حسین علیہ السلام نے مدینہ چھوڑا، دین کو بچا لیا، سر دے دیا، انسانیت کو زندگی دے دی۔

حج 2026: پرائیویٹ کوٹہ کے عازمین کے لیے اہم اطلاع

جدہ۔17/ جنوری (ایجنسی) وزارتِ اقلیتی امور، حکومتِ ہند نے حج 2026 کے سلسلے میں (نجی) پرائیوٹ حج گروپ آرگنائزرز (HGOs) اور پرائیویٹ ٹور آپریٹروں (PTOs) کے ذریعے حج کو جانے والے عازمین کے لیے ایک اہم ہدایت جاری کی ہے۔ وزارت کے مطابق، اس سے قبل جاری کردہ نوٹس مرخہ 4 دسمبر 2025 کے تحت عازمین کو 15 جنوری 2026 تک تمام لازمی رسمی کارروائیاں مکمل کرنے، مملکتِ سعودی عرب کی جانب سے طے شدہ صحت اور دیگر شرائط پر عمل کرنے اور نسک (Nusuk) پورٹل پر آن بورڈنگ مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی تھی، تاکہ آخری وقت میں کسی بھی طرح کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ وزارت کو بعد ازاں عازمینِ حج اور دیگر متعلقہ حلقوں کی جانب سے مقررہ مدت میں توسیع کی متعدد درخواستیں موصول ہوئیں، جن پر غور و خوض کے بعد عازمین کے وسیع تر مفاد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے تمام باقی ماندہ رسمی کارروائیوں کی تکمیل کے لیے آخری طور پر 25 جنوری 2026 تک مہلت بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزارتِ اقلیتی امور نے عازمین کو سختی سے ہدایت دی ہے کہ وہ بکنگ سے قبل متعلقہ حج گروپ آرگنائزر یا پی ٹی او کی رجسٹریشن، منظوری اور کوٹے کی تصدیق لازمی کر لیں اور صرف حکومت سے منظور شدہ حج گروپ آپریٹروں کے ذریعے ہی بکنگ کریں۔

جنت البقیع کی مظلومیت کو شعرائے کرام اشعار کے ذریعے دنیا تک پہنچائیں۔مولانا محبوب مہدی عابدی

نظم کے ذریعے جو پیغام پہنچایا جاتا ہے وہ زیادہ موثر ہوتا ہے۔مولانا اسلم رضوی

ممبئی۔17/ رجنوری (ای میل) زوم کے ذریعے البقیع آرگنائزیشن شکاگو امریکہ کی جانب سے حضرت ابوطالب علیہ السلام کی وفات کی مناسبت سے اردو زبان کے مشہور و معروف شعرائے کرام کے ساتھ ایک عظیم الشان انٹرنیشنل کانفرنس و مسالمہ مفسر قرآن علامہ سید محبوب مہدی عابدی نجفی کی صدارت میں برگزار ہوا۔ مولانا محبوب عابدی نے اپنی صدارتی تقریر میں شعرائے کرام کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ قرآن کریم میں جن شعرا کی مذمت کی گئی ہے یہ وہ شعرا ہیں جن کے اشعار حق کی حمایت میں نہیں ہوتے اس سے یہ خوبصورت نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ شعرا قابل تعریف ہیں جن کے اشعار حق کی تائید و حمایت میں ہوتے ہیں۔ مولانا موصوف نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ ہم جب کربلا، نجف، کاظمین، سامرہ، مشہد اور قم کے خوبصورت روضوں کو دیکھتے ہیں تو بہت خوشی ہوتی ہے لیکن جب جنت البقیع میں معصومین کی ٹوٹی ہوئی قبروں پر نگاہ پڑتی ہے تو دل کو ایسی چوٹ لگتی ہے جسے الفاظ کے ذریعے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ البقیع آرگنائزیشن کی کوشش اس وقت تک جاری رہے گی جب تک وہاں خوبصورت روضہ تعمیر نہیں ہو جاتا۔ شہر پونا سے مولانا اسلم رضوی نے کہا کہ بقیع کی تعمیر کیلئے اس تحریک میں شامل ہو کر جب شعرائے مودت اشعار کہیں گے تو اس کا اثر کچھ زیادہ ہی ہوگا۔ مولانا اسلم رضوی نے کہا کہ ہمیں جنت البقیع کی تعمیر کیلئے پوری طاقت و قوت سے اس تحریک میں شامل ہونا چاہیے ہمارا کام کوشش کرنا ہے نتیجے پر نگاہ نہیں ہونا چاہیے 'السعی منی والاتمام من اللہ' روز قیامت جزا عمل کی بنیاد پر دی جائیگی نتیجے کی بنیاد پر نہیں۔ اس تاریخی کانفرنس اور مسالمے میں بھارت، امریکہ، کینیڈا اور جرمنی کے معتبر شعرائے ذوالاحترام نے اپنے پر مغز و مدلل منقبت سے اس کانفرنس کو یادگار بنا دیا۔ قارئین کیلئے ہر شاعر کے دو منتخب اشعار پیش کیے جا رہے ہیں۔ شہر لکھنو سے بہترین خطیب، شاعر، ادیب اور بین الاقوامی شہرت یافتہ ناظم جناب نیر جلالپوری کے دو اشعار ملاحظہ ہوں۔

جس کو تاریخ وفا کرب و بلا کہتی ہے
ہے میرا خون پسینہ میں ابو طالب ہوں
میں تمہارے لیے کافر ہوں مگر احمد نے
عقد مجھ سے ہی پڑھایا میں ابوطالب ہوں

کینیڈا سے لائق صد احترام اور بلند مرتبہ شاعر عترت اطہار جناب ظفر عباس ظفر نے ممدوح کی بارگاہ میں زبردست اشعار پیش کیے موصوف کے صرف دو اشعار حاضر ہیں۔

کل ایماں کی سند لے کر رسول اللہ سے
کتنا اونچا کر گئے حیدر ابوطالب کا نام
مصطفیٰ نے خود منایا ان کا غم اک سال تک
غم کی صورت لکھ دیا دل پر ابوطالب کا نام

سانکھنی کی سرزمین سے پورے ہندوستان بلکہ عالمی پیمانے پر اپنی شاعری کا لوہا منوانے والے خداداد صلاحیتوں کے حامل جناب چاند فیضی نے اپنے اشعار سے ناظرین کا دل جیت لیا، موصوف کے دو اشعار پیش کیے جا رہے ہیں۔

کوئی آواز بھی زینب کی نہ سننے پائے
اس طرح دشت میں عباس نے خیمے بانٹے
جس کے قرآن میں خالق نے قصیدے لکھے
وہ محمد بھی ثنا خوان ابوطالب ہے

جرمنی سے عمیق فہم و ادراک کے مالک اور بہترین شاعر جناب سید اقبال حیدر نے اپنے اشعار کے ذریعے بارگاہ عصمت و طہارت میں بہترین نذرانہ عقیدت پیش کیا، آپ کے دو اشعار یہ ہیں۔

مٹ جائے نام دین کا آل نبی کے ساتھ
یہ چاہتے تھے اہل جفا جنت البقیع
برساتا ہے فلک جو اماموں کی قبر پر
شبنم نہیں، ہیں اشک عزا جنت البقیع

شکاگو امریکہ سے ایک نہایت ہی جاذب و دلکش شاعر، ادیب عبقری جناب نور علی نور کے اشعار کی خاصیت یہ تھی کہ آپ کے اشعار میں فضائل و مصائب کا ایسا امتزاج تھا کہ سارے اشعار سامعین و ناظرین کے دلوں میں اتر رہے تھے، آنکھوں سے آنسو بھی نکل رہے تھے اور زبان پر احسنت و آفرین کی صدائیں بھی بلند تھیں، دو اشعار قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ موصوف نے حضرت محسن بن علیؑ کے فضائل بیان کرتے ہوئے کیا خوب فرمایا۔

زمیں پر نور وحدت کے حسیں احساس دو ہوتے
خدا کے چہرہ انور کے بھی عکاس دو ہوتے
جناب حضرت محسن جو آجاتے جوانی تک
سپاہ حضرت شبیر میں عباس دو ہوتے

ایس این این چینل کے ایڈیٹر ان چیف اور فعال شخصیت مولانا علی عباس وفا نے اس تاریخی کانفرنس میں نظامت کے فرائض بخو احسن انجام دیے۔ یہ کانفرنس ایس این این چینل اور حیدری ٹی وی کینیڈا پر نشر کی گئی۔ آخر میں مولانا محبوب مہدی عابدی نے اس کانفرنس کے شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

غزہ میں فلسطینیوں کی منظّم نسل کشی کے ہولناک اعداد و شمار، شہدا کی تعداد 71 ہزار سے تجاوز

غزہ۔17/ جنوری (ایجنسی) غزہ کی وزارتِ صحت نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قابض اسرائیل کی مسلسل فوجی جارحیت کے نتیجے میں ایک فلسطینی شہید اور 6 زخمی مختلف ہسپتالوں میں لائے گئے۔ وزارت صحت نے اپنی یومیہ رپورٹ میں بتایا کہ شدید سردی کے باعث 27 دن کی ایک معصوم بچی جان کی بازی ہار گئی، جس کے بعد موسمِ سرما کے آغاز سے اب تک سردی کے باعث شہید ہونے والے بچوں کی تعداد 8 ہو چکی ہے۔ یہ صورتحال قابض اسرائیل کی مسلط کردہ ناکہ بندی اور انسانی المیے کی سنگینی کو بے نقاب کرتی ہے۔ وزارتِ صحت کے مطابق اب بھی متعدد شہدا اور زخمی ملبے تلے اور سڑکوں پر دبے ہوئے ہیں جبکہ ایمبولینس اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں شدید تباہی اور سکیورٹی خطرات کے باعث تاحال ان تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ سیز فائر کے اعلان یعنی سنہ 11 اکتوبر کے بعد سے اب تک شہدا کی تعداد 464 تک پہنچ چکی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد 1,275 ہو گئی ہے۔ اس دوران ملبے سے نکالے گئے فلسطینیوں کی مجموعی تعداد 712 بتائی گئی ہے۔ وزارت صحت نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے شروع کی گئی جارحیت کے آغاز یعنی سات اکتوبر 2023 سے اب تک مجموعی طور پر 71,548 فلسطینی شہید اور 171,353 زخمی ہو چکے ہیں، جو غزہ میں جاری منظّم نسل کشی کی ہولناک تصویر پیش کرتا ہے۔ وزارتِ صحت نے مزید بتایا کہ شہدا کی مجموعی فہرست میں 92 نئے شہدا کا اضافہ کیا گیا ہے جن کے کوائف مکمل ہونے کے بعد شہدا کی منظوری دینے والی کمیٹی نے انہیں باضابطہ طور پر تسلیم کیا۔ یہ شہدا سنہ 02 جنوری 2026 سے 16 جنوری 2026 کے درمیان ریکارڈ میں شامل کیے گئے۔

شامی فوج مشرقی حلب میں داخل

حلب۔17/ رجنوری (ایجنسی) شام کی فوج نے مشرقی حلب کے قصبوں کا کنٹرول سنبھال لیا، سیرین ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) کے سیکڑوں اہلکاروں نے ہتھیار ڈال دیے۔ شامی فوج نے ہفتے کے روز کہا ہے کہ اس کی فورسز نے دیر حافر، مسکانہ اور مشرقی حلب کی گورنری کے درجنوں دیگر قصبوں پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے، جب کہ شامی ڈیموکریٹک فورسز وہاں سے واپس ہٹ رہی ہیں۔ مسکانہ کے قریب جھڑپیں بھڑک اٹھنے کے بعد دونوں فریق ایک دوسرے پر الزامات عائد کر رہے ہیں، اور شامی فوج کا کہنا ہے کہ اس کے دو فوجی مارے گئے جب کہ دیگر زخمی ہوئے۔ شام کی فوج نے شہریوں سے کہا ہے کہ وہ دیر حافر میں بارودی سرنگیں اور جنگی باقیات صاف کرنے کا کام کر رہی ہے اسلئے وہ قصبے میں داخل نہ ہوں۔ غزہ بورڈ آف پیس میں 4 اور 8 ارب ڈالر دولت رکھنے والی 2 بڑی کاروباری شخصیات کون ہیں؟ شام کے صدر نے ایک فرمان جاری کیا ہے جس کے تحت کردش زبان کو باضابطہ طور پر قومی زبان تسلیم کر لیا گیا ہے اور تمام شامی کردوں کی شہریت بحال کر دی گئی ہے۔ شامی فوج نے یہ تاکید بھی کی ہے کہ ایس ڈی ایف کے اہل کاروں کو ان کے انخلا کے دوران نشانہ نہیں بنایا جائے گا۔ یاد رہے کہ ایس ڈی ایف کے کمانڈر مظلوم عبدی نے کل بین الاقوامی ثالثیوں کے بعد مشرقی حلب سے انخلا پر آمادگی ظاہر کی تھی۔ گزشتہ ہفتے حلب میں فوج اور ایس ڈی ایف کے درمیان سخت جھڑپیں ہوئیں۔ ان لڑائیوں میں کئی لوگ مارے گئے اور ہزاروں بے گھر ہوئے۔

پرشانت کشور نے جہان آباد متاثرہ خاندان کیساتھ ایس ایس پی سے ملاقات کی

پٹنہ، 17 جنوری (ہ س)۔ جن سوراج کے بانی پرشانت کشور نے ہفتہ کے روز پٹنہ ایس ایس پی دفتر کا دورہ کیا۔ وہ جہان آباد کی ایک طالبہ کی مشتبہ موت معاملے میں متاثرہ کے اہل خانہ کے ساتھ تھا جو پٹنہ کے گرلس ہاسٹل میں رہ کر میڈیکل امتحانات کی تیاری کر رہی تھی۔ اس میٹنگ کا مقصد احتجاج کے بعد جن لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہیں ان کے ساتھ انسانی سلوک کو یقینی بنانا اور قانونی پہلوو؟ں کو مدنظر رکھتے ہوئے غیر ضروری کارروائی سے تحفظ کی اپیل کرنا تھا۔ پرشانت کشور نے کہا، "جب ہم نے جمعہ کے روز جہان آباد میں متاثرہ خاندان سے ان کے گھر پر ملاقات کی، حکومت نے معاملے کا نوٹس لیا اور ایک ایس آئی ٹی تشکیل دی، اب ہم توقع کرتے ہیں کہ ایس آئی ٹی اس معاملے کی تحقیقات کرے گی اور ان لوگوں کے ساتھ انصاف کو یقینی بنائے گی جن کے ساتھ ظلم ہوا ہے"۔ آج ایس ایس پی سے ملاقات کی دو وجوہات تھیں۔ سب سے پہلے خاندان کا خیال ہے کہ متاثرہ کا خاندان اس خاتون افسر سے ناراض ہے جو معاملہ کی تفتیش کر رہی تھی، اور وہ چاہتے ہیں کہ اس کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے۔ دوسری بات یہ کہ متاثرہ کے اہل خانہ اور دیگر نوجوانوں نے حال ہی میں کارگل چوک پر اس واقعہ کے خلاف احتجاج کیا، اور ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ جمعہ کیروز پولیس نے اس واقعہ کے سلسلے میں بی این کالج پر چھاپہ ماری کی۔ یہ معاملہ ان کی توجہ میں بھی لایا گیا ہے۔ چونکہ حکومت نے بھی اعتراف کیا ہے کہ اس واقعے میں کچھ غلط کام ملوث تھے، اس لیے ایک ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ایسے میں واقعہ کے خلاف احتجاج کرنے والوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ ایس ایس پی نے یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ ان دونوں معاملات کو اپنی سطح پر دیکھیں گے اور جہاں تک ممکن ہو سکے، پولیس انسانی رویہ اپنائے گی۔ جن کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے ان کے خلاف کوئی سخت کارروائی نہیں کی جائے گی۔ پرشانت کشور نے کہا کہ حکومت نے انسپکٹر جنرل کے تحت ایک ایس آئی ٹی تشکیل دی ہے۔ تحقیقات ہونے دیں۔ ہم لوگوں نے متاثرہ خاندان کے بیانات حکومت اور انتظامیہ کو پیش کیے ہیں۔ اس مقصد کے لیے ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی ہے۔ متاثرہ خاندان کو کمزور سمجھ کر دبایا نہیں جا سکتا۔ اس لیے ہم ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ پٹنہ پولیس پر اعتماد کے سوال کے بارے میں پرشانت کشور نے کہا کہ اگر انتظامیہ نے غلطی نہیں کی ہوتی تو اتنا ہنگامہ کیوں ہوتا؟ میں نے متاثرہ کے والد کو یقین دلایا کہ ان کی آواز سنی جائے گی۔ حکومت نے ایک ایس آئی ٹی تشکیل دی ہے، اور میں اس کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ایس آئی ٹی کو اپنی رپورٹ پیش کرنے دیں۔ اگر ملزمین کے خلاف کارروائی نہ کی گئی اور اہل خانہ مطمئن نہ ہوئے تو مزید کارروائی کی جائے گی۔ متاثرہ خاندان اور ہم لوگ انصاف چاہتے ہیں۔

مسلم سیاست میں تبدیلی کا دعویٰ، یوپی میں 2047 تک این ڈی اے کی حکومت رہے گی

اعظم گڑھ، 17 جنوری (ہ س)۔ سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی (ایس بی ایس پی) کے قومی صدر اور وزیر اوم پرکاش راج بھر نے ہفتہ کو اترولیا نریکشنبھون میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران اپوزیشن جماعتوں خاص طور پر سماج وادی پارٹی (ایس پی) پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور اس کی اتحادی جماعت این ڈی اے طویل عرصے تک اتر پردیش پر غلبہ برقرار رکھے گی۔ وزیر او پی راج بھر نے کہا کہ سرگرم انتخابی مہم کے باوجود سماج وادی پارٹی کے ایم پی اور ایم ایل اے حالیہ مہاراشٹر کے انتخابات میں ایک بھی سیٹ جیتنے میں ناکام رہے۔ انہوں نے طنز کیا کہ سماج وادی پارٹی جہاں بھی مہم چلاتی ہے، وہاں بی جے پی کو فائدہ ہوتا ہے۔ راجستھان، ہریانہ اور مہاراشٹر کی مثالیں دیتے ہوئے انہوں نے اسے سماج وادی پارٹی کی حکمت عملی کی ناکامی قرار دیا۔ مہاراشٹر کے میونسپل انتخابات میں اسدالدین اویسی کی پارٹی (اے آئی ایم آئی ایم) کی کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے راج بھر نے کہا کہ مسلم برادری اب محض ووٹ بینک نہیں بننا چاہتی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت اور روزگار جیسے مسائل پر توجہ دینے کی وجہ سے مسلمانوں نے اویسی کی حمایت کی۔ تاہم، اتر پردیش میں سماج وادی پارٹی کی طویل مدت اقتدار کے باوجود مسلم کمیونٹی کو متوقع فوائد نہیں ملے۔ 2027 کے اسمبلی انتخابات کے بارے میں پوچھے جانے پر راج بھر نے کہا کہ اتر پردیش میں این ڈی اے کی حکومت نہ صرف 2027 میں بلکہ 2047 تک اقتدار میں رہے گی۔ انہوں نے ترقی کو اہم انتخابی مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوام اب صرف اور صرف کارکردگی کی بنیاد پر ووٹ دے رہے ہیں۔ پارٹی کے اندر اقربا پروری کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تنظیم کے لیے کام کرنے والا ہر کارکن ان کا خاندان ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ دلتوں، پسماندہ طبقات اور خواتین کے تحفظات کو لے کر سنجیدہ ہیں اور انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو خط لکھ کر سیٹوں پر ریزرویشن کا مطالبہ کیا ہے۔

غزہ میں تباہی، اقوامِ متحدہ کا انتباہ: ملبہ ہٹانے میں کئی برس لگ سکتے ہیں

واشنگٹن۔17/ رجنوری (ایجنسی) غزہ کی پٹی میں بڑھتے ہوئے انسانی بحران کے درمیان اقوامِ متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ وسیع پیمانے پر تباہی نے امدادی سرگرمیوں اور بحالی کے عمل کو غیر معمولی حد تک مشکل بنا دیا ہے، جہاں صرف ملبہ ہٹانے کا مرحلہ ہی کئی سالوں پر محیط ہوسکتا ہے۔ اقوامِ متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں تباہی کی غیر معمولی سطح انسانی امداد اور تعمیرِ نو کی کوششوں کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے۔ ادارے کے مطابق ملبے کی مقدار اس قدر زیادہ ہے کہ اسے مکمل طور پر ہٹانے میں کئی برس لگ سکتے ہیں۔ اقوام متحدہ کا دفتر برائے خدمات منصوبہ جات کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر خورخی موریناداسلوا نے بتایا کہ غزہ میں ملبے کی مقدار 6 کروڑ ٹن سے تجاوز کر چکی ہے، اور اس کے مکمل خاتمے میں کم از کم سات سال یا اس سے بھی زیادہ عرصہ درکار ہوسکتا ہے۔ غزہ کے حالیہ دورے کے بعد جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ انسانی بحران شدت اختیار کر چکا ہے، جہاں لوگ شدید تھکن، نفسیاتی صدمے اور مایوسی کا شکار ہیں، جبکہ خراب موسم اور موسلا دھار بارشوں نے مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اسرائیلی حملوں سے متاثرہ علاقوں میں تقریباً 20 لاکھ افراد کی بحالی کے لیے فوری اقدامات ناگزیر ہیں، جن میں محفوظ پناہ گاہوں کی فراہمی، ایندھن کی دستیابی اور ملبہ ہٹانے کے منظّم عمل کا آغاز شامل ہے۔ ان کے مطابق غزہ میں موجود ملبہ تقریباً تین ہزار کنٹینر بردار بحری جہازوں کے مجموعی بوجھ کے برابر ہے، جبکہ ہر شہری اوسطاً 30 ٹن ملبے میں گھرا ہوا ہے۔ اقوامِ متحدہ اور دیگر بین الاقوامی اداروں کے اندازوں کے مطابق غزہ میں رہائشی علاقوں، بنیادی ڈھانچے اور ضروری خدمات کو بے مثال نقصان پہنچا ہے، جس کے نتیجے میں تعمیرِ نو کی ضروریات بھی غیر معمولی حد تک بڑھ گئی ہیں۔ اقوام متحدہ کا سیٹلائٹ تجزیاتی پروگرام کے مطابق 8 جولائی 2025 تک غزہ میں 78 فیصد عمارتیں اور تنصیبات تباہ یا جزوی طور پر متاثر ہو چکی ہیں۔

اسلامی تعلیمات پر عمل آوری کے ذریعہ نوجوان انقلاب بپا کریں

بزم رحمت عالم کا قلی قطب شاہ گراؤنڈ پر عظیم الشان مرکزی جلسہ معراج النبیؐ

مولانا محمد ہاشم اشرفی کانپوری' مولانا خواجہ سیف اللہ سلمان سہروردی، مولانا احمد غوری نقشبندی' حافظ محمد مظفر خان قادری اور ایم اے مجیب ایڈوکیٹ کا خطاب

کل ہند بزم رحمت عالم کے زیراہتمام 17واں سالانہ جلسہ معراج النبی ﷺ کا آج بعد نماز عشا قلی قطب شاہ اسٹیڈیم ہائی کورٹ روڈ نزد مدینہ مارکٹ پتھر گٹی میں انعقاد عمل میں آیا۔ جلسہ کی صدارت ایم اے مجیب سینئر ایڈوکیٹ ہائی کورٹ وصدر کل ہند بزم رحمت عالم نے کی جبکہ حافظ محمد مظفر حسین خان قادری بندہ نوازی نے کی جلسہ میں مولانا شاہ محمد احمد نقشبندی الجنیدی، مولانا شمیم الزماں قادری، مولانا محمد ہاشم اشرفی کانپوری، مولانا ڈاکٹر حافظ مظفر خاں صاحب، دیگر علما و مشاخین کے علاوہ الحاج سید جعفر حسین صاحب سینئر صحافی کے ساتھ ساتھ کثیر تعداد میں عوام نے شرکت کی۔

حیدرآباد۔ 17 جنوری (پریس نوٹ) مولانا محمد ہاشم کانپوری نے کہا کہ بزرگان دین، صوفی، علما دین، مفتیان کرام، مشائخ عظام سے فیض حاصل کیا جائے۔ ڈھونگی اور نام نہاد باباں کے پاس نہ جائیں۔ وہ آپ کو مختلف حیلے بہانوں سے ٹھگتے ہیں۔ وہ کل ہند بزم رحمت عالم کے زیراہتمام قلی قطب شاہ اسٹیڈیم میں منعقدہ عظیم الشان 17ویں سالانہ جلسہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پراثر اور فکرانگیز خطاب کررہے تھے۔ مولانا محمد ہاشم کانپوری نے کہا کہ جب آپ پر کوئی مصیبت آجائے یا آپ سخت بیمار ہوجائیں تو باوضو ہوکر اللہ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوکر دعا کریں اور اللہ سے اپنا حق طلب کریں۔ اللہ پاک بے شک آپ کی دعاں کو قبول کرے گا اور آپ کی تکالیف، پریشانیوں اور بیماریوں کو دور کرے گا۔ مولانا نے مثال کے ذریعہ سمجھایا کہ جب چھ ماہ کا بچہ روتا ہے تو ماں اسے دودھ پلاتی ہے۔ وہ دودھ نہیں پیتا ہے اور پھر بھی روتا ہے تو ماں بچے کا پیٹ چیک کرتی ہے اس کے باوجود بھی بچہ رونا بند نہیں کرتا ہے تو وہ بچے کا کان دیکھتی ہے۔ اس کے باوجود بھی بچہ مسلسل روتا رہتا ہے تب وہ بچے کو والد کے حوالے کرتی ہے اور کہتی ہے کہ بچے کو باہر لے جا کر لائیں۔ اس طریقے سے بچہ والد کے ساتھ باہر جا کر رونا بند کردیتا ہے۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ والد کی آغوش میں بچہ باہر ٹہلنا چاہ رہا تھا اور اپنا حق مانگ رہا تھا۔ اسی طریقے سے جب بھی کوئی آپ پر مصیبت یا پریشانی آتی ہے تو آپ کو حقیقی در یعنی اللہ تعالی سے رجوع ہونا چاہئے۔

مولانا نے کہا کہ اپنی زندگیوں میں سنتوں کو شامل کریں۔ سنت کے مطابق زندگی گزاریں۔ سب لوگ تو چپل یا جوتا پہنتے ہیں جب جوتا یا چپل پہنیں تو پہلے سیدھے پاں میں ڈالیں۔ اس طرح سے سنت کی تکمیل بھی ہوجائے گی اور آپ کا جوتا یا چپل پہننے کا کام بھی ہوجائے گا۔ چھوٹی چھوٹی باتوں میں سنت کو ملحوظ رکھیں۔ اپنی زندگیوں میں انقلابی تبدیلی لائیں۔ مولانا نے کہا کہ نوجوان نسل قیمتی سرمایہ اور اثاثہ ہوتی ہے لہذا نوجوان اسلامی تعلیمات پر عمل آوری کے ذریعہ سماج میں ایک انقلاب بپا کریں۔ مولانا نے وسیلہ کی اہمیت پر مفصل روشنی ڈالی اور کہا کہ معراج النبی کے موقع پر ہمیں اللہ تبارک وتعالی کی طرف سے پانچ نمازوں کا تحفہ ملا۔ مولانا نے کہا کہ اللہ تبارک وتعالی نے حضور پرنور سرورکونین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلے 50 نمازوں کا تحفہ دیا تھا۔ حضور اکرم 50 نمازوں کا تحفہ لے کر واپس ہورہے تھے۔ آپ کی ملاقات حضرت موسی علیہ السلام سے ہوئی۔ موسی علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازیں کم کروانے کی بات کہی۔ اس طرح حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ پروردگار عالم کے پاس تشریف لے گئے تب پانچ نمازیں کم کی گئی۔ اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نو مرتبہ اللہ تبارک وتعالی کی بارگاہ میں پیش ہوئے اور 45 نمازیں کم ہوئیں۔ مولانا نے پرزور انداز میں کہا کہ آج موسی علیہ السلام کے وسیلہ کے باعث 45 نمازوں کی کمی ہوئی ہے اگر آپ وسیلہ کو نہیں مانتے ہیں تو روزانہ 50 نمازیں ادا کریں۔ مولانا نے کہا کہ بغیر زینوں کے چھت پر پہنچنا محال ہے۔ جلسہ کی صدارت صدر کل ہند بزم رحمت عالم جناب ایم اے مجیب سینئر ایڈوکیٹ ہائی کورٹ نے کی۔ جلسہ کا آغاز حافظ وقاری محمد منظیر کی قرات کلام پاک سے ہوا۔ مولانا محمد سید احمد غوری نقشبندی نائب شیخ المعقولات نے کہا کہ مسلمان دین میں پوری طرح داخل ہوجائیں۔ دنیا اور آخرت میں کامیابی کیلئے اسلامی تعلیمات پر عمل آوری ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تبارک وتعالی نے دین اسلام کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت اسلام اور مسلمانوں کو ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ یہود ونصاری اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نت نئے حربے استعمال کررہے ہیں۔ بڑی بڑی سازشیں کی جارہی ہیں۔ تاہم ان کی ناپاک اور مذموم سازشیں ناکام ونامراد ہورہی ہیں۔ مولانا خواجہ سیف اللہ سلمان سہروردی نائب شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ نے کہا کہ معراج النبی ﷺ کے موقع پر ملت اسلامیہ کو نمازوں کا تحفہ ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان نمازوں کی پابندی کریں۔ نماز مومن کی معراج ہے۔ نمازوں کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کی جائے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ مساجد کو آباد کریں۔ تزکیہ نفس کیا جائے۔ برائیوں سے اجتناب کیا جائے۔ خود نیکی کے راستہ پر چلتے ہوئے دوسروں کو نیکی کی طرف راغب کیا جائے۔ مولانا نے کہا کہ موجودہ حالات انتہائی نازک ہیں۔ مخالفین اسلام کی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے اسلامی تعلیمات پر عمل آوری ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم اسلامی تعلیمات سے دوری کے نتیجہ میں مختلف مسائل اور مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت کی بقا اور فلاح وبہبود دین اسلام میں مضمر ہے۔ مولانا نے نوجوانوں کے ضمیر کو جھنجھوڑا اور کہا کہ نوجوان اسلام کی سربلندی کیلئے آگے آئیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا فنا ہونے والی ہے۔ دنیا کے پیچھے بھاگنے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان کو آخرت کے تصور کو ملحوظ رکھتے ہوئے زندگی گزارنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں چند برسوں کی زندگی ہے۔ ہماری حقیقی زندگی آخرت ہے۔ آخرت میں کامیابی کیلئے غور وفکر کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان نمازوں کی پابندی کریں۔ نمازوں کی ادائیگی سے قلبی سکون حاصل ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالی نے اسلام کی حقانیت اور اپنے نبی ﷺ کی عظمت وصداقت کے لئے ایسے معجزات عطا فرمائے جو کسی اور نبی کو عطا نہیں کئے۔ غرض کہ معراج کا مقصد اللہ کا اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا تحفہ عطا کرنا تھا جو کسی امت کو عطا نہیں کیا گیا اور وہ تحفہ نماز ہے۔ نماز قرب الٰہی کا بہترین ذریعہ ہے۔ مولانا حافظ محمد مظفر حسین خان قادری بندہ نوازی نے کہا کہ آج کی رات کو غنیمت جانتے ہوئے زیادہ سے زیادہ وقت عبادتوں میں گزاریں۔ انہوں نینوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ واقعہ معراج النبی ﷺ کا قرآن مجید کی روشنی میں مطالعہ کریں جس سے معلوم ہوگا کہ اللہ تعالی اپنے پیارے محبوب حضرت محمد مصطفی ﷺ سے ملاقات کیلئے کتنے بے چین تھے۔ مولانا حافظ محمد مظفر حسین خان قادری بندہ نوازی نے کہا کہ معجزہ معراج النبی ﷺ اہل حق اور اہل باطل کے درمیان خط امتیاز ہے 'ہم اہل سنت و جماعت معجزہ معراج کو عظمت مصطفی کی ایک عظیم دلیل کے طور پر دیکھتے اور مانتے ہیں کیونکہ حضور ﷺ کی ذات گرامی ایمان کیلئے معیار کامل کی حیثیت رکھتی ہے جس کسی مسلمان نے بلاچوں وچرا معجزہ معراج کی روشنی میں تعلیم مصطفیٰ کو تسلیم کیا اس نے اپنے ایمان کے معیار کو مضبوط و مستحکم کیا اور جو شک وشبہ کی راہوں کا مسافر بنا وہ گمراہ و بد مذہب ہوگیا۔ مولانا نے مسلمانوں کو شب معراج کی مبارکباد پیش کی اور اپنے خطاب میں کہا کہ آج کی رات بڑی برکت وفضیلت والی رات ہے۔ آج کی رات زیادہ سے زیادہ عبادتیں کرتے ہوئے روٹھے ہوئے خدا کو منانا چاہئے۔ صدر کل ہند بزم رحمت عالم جناب ایم اے مجیب سینئر ایڈوکیٹ ہائی کورٹ نے اپنے مختصر اور جامع خطاب میں بزم کے اغراض ومقاصد کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے نوجوانوں نے جوش و جذبہ کے ساتھ جلسہ معراج النبی ﷺ میں شرکت کی انہیں امید ہے کہ وہ اسی طرح عنقریب منعقد شدنی جلسہ شب برات میں بھی کثیر تعداد میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے نوجوانوں کو اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگی گزارنے کی تلقین کی۔ قبل ازیں سید اسد اللہ شریف، محمد شفیع خان، عمر عبداللہ رضوی، حافظ محمد اریب اور دیگر نے نعت شریف پیش کی۔ شہ نشین پر مولانا سید واجد میاں' حافظ شاہ خواجہ سید محمد ساجدی احمد قادری تاجی 'مولانا حافظ سید وسیم الدین احمد اسدی قادری شمیمی 'مفتی صلاح الدین نظامی اور دیگر موجود تھے۔ محمد مصطفیٰ خان قادری نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ جی ایم معراج' حافظ محمد ساجد احمد قادری اور دیگر نے انتظامات کئے۔ آخر میں شیر بنگال مولانا شمیم الزماں قادری کی رقت انگیز دعا پر جلسہ کا اختتام عمل میں آیا۔ جلسہ میں سینکڑوں فرزندان توحید نے شرکت کی۔

شب معراجؐ عقیدت واحترام سے منائی گئی، مختلف مقامات پر اجتماعات

حیدرآباد۔ 17/جنوری (راست) تلنگانہ اور آندھراپردیش کی مساجد، زیارت گاہوں اور خانقاہوں میں شب معراج کے سلسلہ میں عظیم الشان اور روح پرور اجتماعات ہوئے۔ لاکھوں کی تعداد میں لوگ رات بھر شب خوانی، ذکر واذکار، قرآن خوانی، درود وسلام، نمازوں کی ادائیگی اور محافل میں مصروف رہے۔ اس دوران علمائے کرام نے فلسفہ معراج العالم پر روشنی ڈالی۔ شہر حیدرآباد میں چوک کی مسجد، چنچل گوڑہ پلے گراونڈ میں سب سے بڑے اجتماعات منعقد ہوئے جس میں لاکھوں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر شہر حیدرآباد کی تاریخی مکہ مسجد کو رنگ برنگی برقی قمقموں سے منور کیا گیا تھا اور اس کے تمام فانوس روشن کردیئے گئے تھے۔ شب معراج کے موقع پر قبرستانوں میں قبور کی زیارت کرنے آنیوالوں کیلئے روشنی کا انتظام کیا گیا تھا۔ شب معراج اور ہفتہ کی صبح بھی لوگ کثیر تعداد میں قبرستانوں میں اپنے مرحومین کیلئے ایصال ثواب اور انکی قبور کی زیارت کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ انتظامیہ نے اس کیلئے خصوصی انتظامات کئے تھے۔ لوگوں نے ان روح پرور اجتماعات میں فلسفہ معراج، عظمت معراج، مقاصد معراج اور پیغام معراج کی عالمانہ طرز وانداز میں کی گئی تشریح اور خطابت سے بھرپور استفادہ کیا۔ عمائدین ملت اور زعمائے ملت نے کہا کہ آقائے نامدار پیغمبر آخرالزماںؐ نے مسجد حرام سے مسجد اقصی پھر وہاں سے مقام قاب و قوسین اور لامکان تک کا جو سفر فرمایا تھا اسے اسری اور معراج کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معراج النبیؐ کا عظیم الشان عملی واقعہ اور بے نظیر معجزہ دراصل انسانی فکر اور شعور کے انقلاب کا نام ہے۔ حضرت محسن انسانیتؐ کی معراج کے واقعہ سے ہی انسانی دنیا میں تحقیق، تفتیش، تلاش اور جستجو کی تڑپ پیدا ہوئی اور دور حاضر کا انسان چاند اور ستاروں پر کمندیں ڈالنے کا اہل بن سکا۔ انہوں نے کہا کہ معراج کے اہم واقعہ میں بے پناہ عبرت اور نصیحت کیساتھ ساتھ دعوت وموعظت کے بھی بے شمار پہلو پنہاں ہیں جو ہر دور اور ہر زمانہ میں اہل حق اور اہل فکر کیلئے مشعل راہ ہیں۔ سماج اور معاشرہ کی بگڑتی صورتحال، دین سے دوری، اسلامی شعائر اور دین کی بنیادی تعلیمات سے ناواقفیت، بے راہ روی کے بڑھتے ہوئے منفی رجحانات گھریلو تشدد، منشیات کی وبا اور دین کی آڑ میں بے دینی کو فروغ دینے کی منظم کوششوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے علما نے معاشرہ کی ہمہ جہت اصلاح کیلئے باغیرت والدین، اساتذہ، معزز شہریوں اور سماج کے باشعور افراد سے تعاون طلب کیا تاکہ ہماری نئی نسل کا دینی اور تعلیمی مستقبل روشن اور درخشاں ہو اور ایک اسلامی وفلاحی معاشرہ وجود میں آسکے۔ اے پی کے مختلف مقامات پر بھی شب معراج کی مناسبت سے بڑے اجتماع منعقد ہوئے۔ ہزاروں لوگوں نے شب معراج کے روح پرور اجتماعات میں شرکت کی۔

ڈائریکٹر جنرل فاریسٹ حکومتِ ہند کا نہروز ولوجیکل پارک، حیدرآباد کا دورہ

حیدرآباد 17 جنوری (چوائس نیوز) آج شری سشیل کمار اوستھی، آئی ایف ایس، ڈائریکٹر جنرل فاریسٹ، حکومتِ ہند نے اپنے سرکاری دورے کے سلسلے میں نہروزولوجیکل پارک، حیدرآباد کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سی۔ سوورنا، آئی ایف ایس، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ (ہیڈ آف فاریسٹ فورس)، تلنگانہ نے نہروزولوجیکل پارک کے انتظامی دفتر میں ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ ڈائریکٹر جنرل فاریسٹ نے محکمہ جنگلات اور زو کے عہدیداران کے ہمراہ زو کا دورہ کیا اور نوکٹرنل اینیمل ہاس، ریپٹائل ہاس، ماس ڈیئر بریڈنگ سنٹر، زو ویٹرنری ہاسپٹل سمیت مختلف جانوروں کے احاطہ جات کا معائنہ کیا۔ اس دوران ڈائریکٹر زو پارکس، تلنگانہ اور کیوریٹر، نہروزولوجیکل پارک، حیدرآباد نے زو کے انتظامی امور، کامیاب افزائشی پروگراموں اور ملک و بیرونِ ملک مختلف زوز کے ساتھ جاری جانوروں کے تبادلہ پروگراموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل فاریسٹ، وزارتِ ماحولیات، جنگلات و ماحولیاتی تبدیلی، حکومتِ ہند نے تلنگانہ محکمہ جنگلات اور حیدرآباد زو کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ زو میں جانوروں کی صفائی، صحت اور حفظانِ صحت کے اعلی معیارات کو موثر طریقے سے برقرار رکھا جارہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حیدرآباد زو میں جنگلی جانوروں کی 198 سے زائد اقسام موجود ہیں، جن میں 40 اقسام غیرملکی جانوروں پر مشتمل ہیں۔ انہوں نے تحفظِ نسل، افزائشی پروگراموں اور عوامی آگاہی و تعلیمی سرگرمیوں کے لیے زو عہدیداران کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش اس موقع پر محکمہ جنگلات، تلنگانہ اور نہروزولوجیکل پارک کے سینئر افسران وعہدیداران بھی موجود تھے۔

عرس شریف حضرت سید حبیب ساداتؒ

حیدرآباد۔ 17 جنوری (چوائس نیوز) دوروزہ سالانہ عرس شریف حضرت سید حبیب ساداتؒ کا 19 جنوری ۲۹ رجب المرجب بروز پیر بعد نماز ظہر تلاوت کلام پاک سے آغاز ہوگا، بعد نماز عصر جلوس صندل مبارک، پنجہ شاہ قدم رسول سے برآمد ہوکر براہ کالی کمان، گلزار حوض، چارمینار، لاڑ بازار سے ہوتا ہوا درگاہ شریف واقع محبوب چوک (چوک مرغان) پہنچے گا۔ بعد نماز مغرب، متولی الحاج محمد زاہد صندل مالی کی رسم انجام دینگے۔ بعد نماز عشا تناول تبرک کے بعد محفل سماع کا انعقاد عمل میں آئیگا۔ 20 جنوری بعد نماز فجر پیشکشی چادر گل، سلام وفاتحہ خوانی کے بعد تقاریب عرس کا اختتام عمل میں آئیگا، کثیر تعداد میں شرکت کی گزارش کی گئی ہے۔

اساتذہ کو لے جانے والی کار الٹ گئی دو ٹیچرس ہلاک

حیدرآباد۔ 17/جنوری (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ کے سوریاپیٹ ضلع میں ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ اراواپلی کے قریب تیز رفتار کار بے قابو ہوکر الٹ گئی، جس کے نتیجے میں دو اساتذہ ہوگئے اور دو ہیڈ ماسٹر شدید زخمی ہوگئے۔ سنکرانتی تعطیلات کے بعد آج اسکول دوبارہ کھلنے پر نلگنڈہ سے پانچ اساتذہ کار کے ذریعہ سوریاپیٹ کے ایک اسکول جارہے تھے۔ اراواپلی پہنچتے ہی کار حادثے کا شکار ہوگئی۔ اس حادثے میں کستوربا اسکول کی ایس او کے طور پر خدمات انجام دینے والی ٹیچر کلپنا موقع پر ہی ہلاک ہوگئیں۔ جبکہ راول پلی کی ہیڈ ماسٹر گیتا ریڈی علاج کے دوران ہاسپٹل میں فوت ہوگئیں۔ تنگاترتی کے ہیڈ ماسٹر پروین اور انارم کی ہیڈ ماسٹر سنیتا شدید زخمی ہوئیں۔ ڈرائیور کو معمولی چوٹیں آئیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی، امدادی کارروائیاں انجام دیں۔

آندھراپردیش گرین انرجی کا مرکز اور کاکیناڈا گرین ہائیڈروجن ویلی بنے گا، وزیرِ اعلی چندرابابو نائیڈو

کاکیناڈا۔/17 جنوری) سفیر نیوز/صدائے حسینی (وزیرِ اعلی این چندرابابو نائیڈو نے کہا کہ آندھراپردیش آئندہ دنوں میں گرین انرجی کا بڑا مرکز اور کاکیناڈا گرین ہائیڈروجن ویلی کے طور پر ابھرے گا انہوں نے کہا کہ مستقبل نالج اکانومی کا ہے اور اختراع) انوویشن (اور دولت سازی کے لیے آندھراپردیش بہترین مقام ہے۔ انہوں نے نوجوان صنعت کاروں سے اپیل کی کہ وہ بڑے خواب دیکھیں حکومت ان کے اہداف تک پہنچنے میں مکمل تعاون کرے گی۔ وزیرِ اعلی نے نائب وزیرِ اعلی کے پون کلیان کے ساتھ آج کاکیناڈا میں اے ایم گرین ہائیڈروجن اور گرین امونیا پلانٹس کا سنگِ بنیاد رکھا۔ پلانٹ کے پروموٹرز سی ایچ انیل اور ریمیش کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ریاستی حکومت کلین اینڈ گرین انرجی پالیسی 2024 لے کر آئی ہے انہوں نے کہا کہ جون 2027 سے 15 لاکھ ٹن گرین امونیا کی پیداوار شروع ہوگی، جسے جرمنی برآمد کیا جائے گا۔ یہ ماحول دوست منصوبہ ماحولیاتی تحفظ میں مددگار ثابت ہوگا۔ وزیرِ اعلی نے بتایا کہ وزیرِ اعظم نریندر مودی نے 500 گیگاواٹ گرین انرجی کی پیداوار کا ہدف مقرر کیا ہے جبکہ آندھراپردیش نے 160 گیگاواٹ گرین انرجی پیدا کرنے کا ہدف رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت شمسی، ہوا اور پمپڈ اسٹوریج پاور سمیت قابلِ تجدید توانائی کو اعلی ترجیح دے رہی ہے اور کاکیناڈا گرین ہائیڈروجن و گرین امونیا کا اہم مرکز بنے گا گرین امونیا مٹی کے تحفظ کے ذریعے زرعی شعبے کو بڑے پیمانے پر فائدہ پہنچائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں اصلاحات کے باعث اب ریاست میں بجلی فاضل ہے جس کے نتیجے میں گوگل جیسی کمپنی نے بھی وشاکھاپٹنم میں اے آئی ڈیٹا سینٹر قائم کرنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے اختراع کے فروغ کے لیے تروپتی میں ریاست کے پہلے ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ سینٹر کے قیام کا اعلان بھی کیا۔ وزیرِ اعلی نے واضح کیا کہ ڈرون ایمبولینس اسی سال لانچ کی جائے گی اور ڈرون ٹیکسیاں ایک سال میں حقیقت بن جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں اسپیس سٹی قائم کی جارہی ہے اور ہوپ آئی لینڈ سے سیٹلائٹ لانچ بھی جلد ممکن ہوگا۔

پرانا پل واقعہ
نشان مبارک اور قبور کی بے حرمتی کے ویڈیو وائرل ہونے کے باوجود اشرار کی عدم گرفتاری

مجرمین کی پشت پناہی افسوس کی بات۔ کارروائی کیلئے مولانا محمد حسام الدین ثانی عاقل جعفر پاشاہ کا مطالبہ

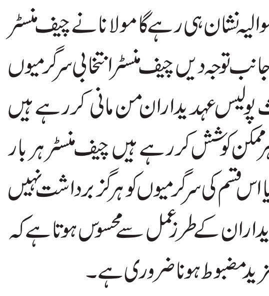

حیدرآباد 17 جنوری (پریس نوٹ) امیر ملت اسلامیہ تلنگانہ و آندھراپردیش حضرت مولانا محمد حسام الدین ثانی عاقل جعفر پاشاہ نے پرانا پل دروازہ کے پاس پیش آئے ناخوشگوار واقعہ پر اپنے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جس کسی نے بھی مندر کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی وہ انتہائی قابل مذمت بات ہے مندر کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات کے بعد وہاں جو حالات ہوئے اس وقت تک پولیس وہاں پہنچ چکی تھی اور پولیس کی موجودگی میں نشان مبارک کی بے حرمتی کی گئی قبور مسمار کیے گئے اور حد تو یہ کہ راہ چلتے والے بے قصور اقلیتی افراد کو نشانہ بنایا گیا اور اطلاعات کے مطابق جنونیوں و شرپسندوں نے پولیس کی گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچایا اور اشرار کی سنگاری میں کچھ پولیس ملازمین بھی زخمی ہوئے کمشنر ٹاسک فورس اور دیگر پولیس عہدیداروں نے اخبارات کے ذریعے عوام کو بتایا ہے کہ جس شخص نے مندر کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی وہ نشے کی حالت میں تھا اور مندر کو کوئی اندرونی نقصان بھی نہیں پہنچا ہے لیکن اس کے بعد جو واقعات ہوئے یعنی پولیس کی موجودگی میں نشان مبارک کو نقصان پہنچانا اور قبور کو مسمار کرنا یہ مکمل سوچی سمجھی منصوبہ بند حرکات ہی ہوسکتی ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شرپسند عناصر کسی موقع کیمنتظر ہی تھے مولانا نے کہا کہ شرپسندانہ حرکات میں جو اشرار ملوث ہیں ان کو حکومت نے ابھی تک گرفتار نہیں کیا ہے اور اگر رسمی طور پر گرفتار بھی کیا ہے تو پولیس نے ابھی تک صحافت کے ذریعے اس کی اطلاع بھی نہیں دی ہے مولانا جعفر پاشاہ نے کہا کہ جن شرپسندوں نے سارے امن و امان کو غارت کیا ان کے ویڈیوز اب تک بھی سوشل میڈیا پر عام ہیں اور یہ حقیقت بھی ہے کہ پولیس کو بھی یہ ویڈیوز موصول ہوچکے ہوں گے لیکن اس کے باوجود اب تک کوئی کارروائی نہ کرنا اور کسی کو گرفتار نہ کرنا آخر کیا معنی رکھتا ہے آخر ہر بار پولیس، مجرمین کی پشت پناہی کیوں کرتی ہے یہ سمجھ سے باہر ہے مولانا جعفر پاشاہ نے مزید کہا کہ شرپسندانہ حرکتوں اور تشدد کے ویڈیوز عام ہونے کے باوجود پولیس کا شرپسندوں کے ساتھ ہمدردانہ رویہ ناقابل فہم ہے پولیس عہدیداران لاکھ وضاحتیں کریں لیکن جب تک حقیقی مجرمین کو گرفتار نہیں کیا جائے گا یہ پولیس کی کارکردگی پر ایک سوالیہ نشان ہی رہے گا مولانا نے چیف منسٹر سے بھی خواہش کی کہ وہ اس جانب توجہ دیں چیف منسٹر انتخابی سرگرمیوں میں مصروف رہنے کے باعث پولیس عہدیداران من مانی کررہے ہیں اور حقیقی مجرمین کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کررہے ہیں چیف منسٹر ہر بار کہتے ہیں کہ فرقہ وارانہ تشدد یا اس قسم کی سرگرمیوں کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا لیکن پولیس عہدیداران کے طرز عمل سے محسوس ہوتا ہے کہ چیف منسٹر کی پولیس پر گرفت مزید مضبوط ہونا ضروری ہے۔

سائبر کرائم کیخلاف کارروائی: ملکاجگیری کمشنریٹ کی سائبر کرائم پولیس نے ایک ہفتے میں 3 ملزمان گرفتار کرلیا

حیدرآباد۔/17 جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) سائبر کرائم پولیس ملکاجگیری نے 11 جنوری 2026 سے 17 جنوری 2026 کے دوران ایک ہفتے میں دو سائبر کرائم مقدمات کا کامیابی سے پتہ لگایا جن کے سلسلے میں تین (3) ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ سائبر مجرموں کے نیٹ ورک پورے ملک میں پھیلے ہوئے ہیں۔ مختلف مقدمات میں ملزمان کی گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ سائبر کرائم پولیس اسٹیشن ملکاجگیری نے معزز عدالت کے احکامات کے تحت متاثرین کو 16,28,616 روپے کی رقم کامیابی کے ساتھ واپس دلائی۔ CCPS ملکاجگیری نے تحقیقات کے دوران تفتیشی افسر نے سرمایہ کاری فراڈ کے ایک مقدمے میں ایک ملزم کو گرفتار کرکے عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔ ملزم کو کریم نگر کے علاقے سے گرفتار کیا گیا جو سرمایہ کاری فراڈ کرنے والے سائبر مجرموں کو بینک اکاؤنٹس فراہم کرکے) مول اکاؤنٹ ہولڈر (ان کی معاونت کررہا تھا۔ اکتوبر 2025 میں ملزم A2 محبوب پاشا فیس بک پر چلنے والے ایک قرض کے اشتہار کے ذریعے ملزم A1 سے رابطے میں آیا جو خود کو آدتیہ، زینت فنانس کا نمائندہ ظاہر کررہا تھا۔ A1 نے کمیشن کا لالچ دے کر A2 کو آن لائن فراڈ اسکیم میں شامل کیا۔ A2 نے ایکسس بینک، کریم نگر میں MMK Lubricant and Auto Store کے نام سے کرنٹ اکاؤنٹ کھولا اور جان بوجھ کر بینک تفصیلات A1 کو فراہم کیں۔ 16.11.2025 کو متاثرہ شخص نے اس اکاؤنٹ میں 16,00,000 روپے منتقل کیے۔ A2 کو معلوم تھا کہ یہ رقم جعلی سرمایہ کاری اسکیم کے ذریعے دھوکہ دہی سے حاصل کی گئی ہے، اس کے باوجود اس نے کمیشن وصول کیا۔ گرفتار ملزم محبوب پاشا کریم نگر ہے جو ہریانہ کے یمنا نگر میں واقع CCPS کے تحت درج دو دیگر مقدمات میں بھی ملوث ہے۔ CCPS ملکاجگیری پارٹ ٹائم جاب فراڈ سے متعلق کیس میں دو (2) ملزمان کو گرفتار کیا گیا جو بینک اکاؤنٹس فراہم کرکے فراڈ میں مدد کررہے تھے۔ تفتیش میں معلوم ہوا کہ دھوکہ دہی کی رقم نلگنڈہ کے ایک اکاؤنٹ ہولڈر تک منتقل ہورہی تھی۔ اس کے بعد پولیس ٹیم نے نلگنڈہ جاکر دو ملزمان کو گرفتار کیا جو مول اکاؤنٹ ہولڈرز کے طور پر رقم نکال کر دیگر فراڈ اکاؤنٹس میں منتقل کررہے تھے۔ متاثرہ شخص کو ٹیلی گرام گروپ VRBO Group کے ذریعے دھوکہ دیا گیا جہاں آن لائن ہوٹل بکنگ کے کام کے بدلے کمیشن کا وعدہ کیا گیا۔ ابتدا میں معمولی رقوم واپس کی گئیں بعد میں بکنگ، ویریفیکیشن اور والٹ ودڈرال کے نام پر بڑی رقوم جمع کروائی گئیں۔ 27.06.2025 سے 14.07.2025 کے درمیان متاثرہ شخص نے 32 لین دین کے ذریعے 47,65,159 روپے ادا کیے جبکہ صرف 62,550 روپے واپس ملے۔ بعد ازاں TDS کے نام پر مزید رقم مانگی گئی جس سے کل نقصان 47,02,609 روپے ہوا، جن میں سے 1,00,000 روپے بعد میں واپس کیے گئے۔ مرکزی ملزم بیریلی ونئے کمار نے مول اکاؤنٹ ہولڈر کتھولا پرشانت کی مدد سے اس جرم کا ارتکاب کیا۔ گرفتار ملزمان میں بیریلی ونئے کمار، نلگنڈہ، کتھولا پرشانت، نلگنڈہ شامل ہے جو استعمال شدہ بینک اکاؤنٹ دو دیگر مقدمات میں بھی ملوث پایا گیا ہے۔ پولیس نے عوام کو مشورہ دیا ہیکہ اجنبی افراد کی فون کالز پر ہرگز یقین نہ کریں، سوشل میڈیا پر آنے والے اشتہارات پر بھروسہ نہ کریں۔ بیٹنگ اور گیمنگ سرگرمیوں سے دور رہیں، بینک اکاؤنٹس کرائے پر دینا یا فروخت کرنا غیر قانونی ہے اور بڑے پیمانے پر سائبر جرائم کو فروغ دیتا ہے۔

HAPPY NEW YEAR 2026

HAPPY NEW YEAR 2026

HAPPY NEW YEAR 2026

HAPPY NEW YEAR 2026

روزنامہ صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

دارالشفا حیدرآباد میں آج جلوس سفر امام حسین علیہ السلام عقیدت و احترام کے ساتھ نکالا گیا۔ جلوس میں بڑی تعداد میں عزاداروں نے شرکت کی۔ جلوس کے ساتھ شبیہ عماری اور مراجع اکرام کی تصاویر بھی جلوس میں شامل کی گئیں اور ایران کے حق میں دعا کی گئی۔ عزاداروں نے سیرتِ امام حسینؑ اور واقع کربلا کی یاد تازہ کرتے ہوئے صبر حق اور قربانی کا پیغام عام کیا۔ جلوس اپنے مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا پرامن انداز میں اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر امن و انتظامات کے لیے مناسب انتظام بھی کیا گیا تھا۔

چندرا بابو کو ریونت ریڈی کے ہاتھوں تقرر نامہ

حیدرآباد۔/17 جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد میں منعقدہ گروپ 3 کی ملازمتوں کے تقررات کے دستاویزات کی حوالگی کی تقریب کے دوران ایک انتہائی دلچسپ اور خوشگوار واقعہ پیش آیا جس نے تقریب میں موجود تمام افراد کو ہنسنے پر مجبور کر دیا۔ جب امیدواروں کو تقرری نامے تقسیم کئے جا رہے تھے تو اچانک اسٹیج سے چندرا بابو نائیڈو کا نام پکارا گیا۔ آندھرا پردیش کے وزیر اعلی سے مشابہت رکھنے والے اس نام کو سنتے ہی ہال میں موجود ہجوم قہقہوں اور تالیوں سے گونج اٹھا۔ وزیر اعلی تلنگانہ ریونت ریڈی نے بھی مسکراتے ہوئے اس نوجوان امیدوار کو مبارکباد دی اور اسے تقرر نامہ حوالہ کیا۔ اس موقع پر اسٹیج پر موجود دیگر وزرا بھی اس لمحے سے خوب لطف اندوز ہوئے۔ اس واقعہ کی ویڈیو اب سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے جسے لوگ بہت پسند کر رہے ہیں۔

حیدرآباد کی تاریخی کل ہند صنعتی نمائش اپنے پورے عروج پر

حیدرآباد۔17/ جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کی تاریخی اور روایتی کل ہند صنعتی نمائش اپنے پورے عروج پر ہے، جہاں روزانہ لاکھوں کی تعداد میں مقامی افراد اور سیاح پہنچ رہے ہیں۔ اس سال یکم جنوری کو شروع یہ نمائش 15 فروری تک جاری رہے گا جس میں ملک بھر سے تقریبا 1,250 اسٹالس لگائے گئے ہیں، ان میں کشمیر کے گرم کپڑے اور خشک میوہ جات، اتر پردیش کے لیدر آئٹمس اور راجستھان کی روایتی جیولری عوام کی توجہ کا خاص مرکز بنے ہوئے ہیں۔ اس بار انتظامیہ نے بچوں اور نوجوانوں کی دلچسپی کے لئے پانچ نئے اور جدید رائیڈس (جھولے) بھی متعارف کرائے ہیں۔ عوام کی سہولت کے لئے ٹریفک پولیس نے معظم جاہی مارکٹ سے ناپملی تک خصوصی ٹریفک پلان ترتیب دیا ہے اور میٹرو ریل نے بھی رات گئے تک اضافی ٹرینیں چلانے کا اعلان کیا ہے تاکہ لوگ آسانی سے گھروں کو واپس جاسکیں۔

چیف منسٹر ریونت ریڈی نے آئی آئی آئی ٹی کا سنگ بنیاد رکھا

حیدرآباد۔/17 جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) چیف منسٹر تلنگانہ اے ریونت ریڈی نے ہفتہ کے روز ضلع محبوب نگر کے جڑچرلہ کے گاں چٹابوئن پلی میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹکنالوجی (آئی آئی آئی ٹی) کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس منصوبے کی تعمیر پر تقریبا 200 کروڑ روپے لاگت آنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے بعد ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے جس میں وزرا داموودر راج نرسمہا، جوپلی کرشنا را اور واکٹی سری ہری نے شرکت کی، چیف منسٹر نے یقین دلایا کہ اس کیمپس کی عمارت ایک سال کے اندر مکمل کر لی جائے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ محبوب نگر ضلع کو تعلیمی مرکز بنانے کے لئے یہاں ہر قسم کے تعلیمی ادارے قائم کئے جائیں گے۔ چیف منسٹر نے جذباتی انداز میں کہا کہ برگلا رام کرشنا را کے بعد 75 سال کے طویل عرصہ کے بعد محبوب نگر ضلع کو دوبارہ ایک چیف منسٹر) خود ان کی صورت میں (ملنے کا موقع ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے ضلع میں بڑے تعلیمی ادارے اور آبپاشی کے منصوبے قائم کرنے پر عزم ہے۔ تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ریونت ریڈی نے کہا کہ تعلیم ہی سماج کے بہت سے مسائل کا واحد حل اور مستقبل کے مواقع کی کلید ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ عزم و حوصلہ کے ساتھ محنت کریں اور زندگی میں کامیابی کے لئے اپنی لسانی مہارتوں کو بہتر بنائیں۔ اپنی ذاتی زندگی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ کس طرح وہ اچم پیٹ حلقہ کے ایک دور دراز گاں سے نکل کر عوام کی حمایت سے محض 17 سالوں میں وزیر اعلی کے عہدے تک پہنچے۔ چیف منسٹر نے مزید کہا کہ تعلیم حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اسی مقصد کے تحت 200 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک انٹیگریٹڈ اسکول بھی تعمیر کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ سول سروس کے امتحانات کی تیاری کرنے والے امیدواروں کو مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب کا اختتام طلبہ کو والدین کا احترام کرنے اور ہمیشہ سیکھنے کے عمل سے جڑے رہنے کی تلقین کے ساتھ کیا۔

موسیٰ ندی بیوٹیفکیشن، متاثرین کو نقد نہیں، اب ٹی ڈی آر میں ملے گا معاوضہ

حیدرآباد۔/17 جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) موسی ندی کی خوبصورتی میں اضافے کے منصوبے پر حکومت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ اس منصوبے کے تحت ماضی میں موسی ندی کے اطراف واقع کئی غریب بستیوں کے مکانات منہدم کیے جا چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی شہر کے مختلف علاقوں میں حیدرا (HYDRA) کے تحت جھیلوں کی ترقی کے نام پر پٹہ زمینوں کے حصول پر بھی شدید تنازعات سامنے آئے ہیں۔ اس پس منظر میں چیف منسٹر اے۔ ریونت ریڈی نے کئی مرتبہ یقین دہانی کرائی تھی کہ موسی ندی بیوٹی فکیشن منصوبے میں زمین یا مکان کھونے والوں کو بڑے پیمانے پر معاوضہ دیا جائے گا۔ تاہم حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ متاثرین کو براہ راست نقد رقم کے بجائے ٹی ڈی آر (Transferable Development Rights) کی شکل میں معاوضہ فراہم کیا جائے گا۔ اسی سلسلے میں حکومت نے نیا جی او نمبر 16 جاری کرتے ہوئے سال 2012 کے جی او 168 میں ترمیم کی ہے۔ نئے ضابطوں کے مطابق اگر جھیلوں یا ندیوں کے ایف ٹی ایل یا ایم ایف ایل حدود میں موجود پٹہ زمین حکومت کے حوالے کی جاتی ہے تو اس کے بدلے زمین کے رقبے کے مطابق 200 فیصد ٹی ڈی آر دیا جائے گا۔ اسی طرح بفر زون میں زمین دینے والوں کو 300 فیصد ٹی ڈی آر جبکہ نالوں کی توسیع یا عوامی ضروریات کے لیے بفر زون کے باہر زمین دینے والوں کو 400 فیصد ٹی ڈی آر فراہم کیا جائے گا۔ حکومت نے زمین دینے والے مالکان کو تعمیرات میں خصوصی رعایتیں دینے کا بھی اعلان کیا ہے۔ اگر کوئی مالک اپنی پٹہ زمین حکومت کے حوالے کرتا ہے تو اسے باقی زمین پر اضافی منزلیں تعمیر کرنے یا سیٹ بیک میں رعایت حاصل کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ ہائی رائز عمارتوں میں دسویں منزل کے بعد تعمیر ہونے والے حصے میں دس فیصد ٹی ڈی آر استعمال کرنا لازمی ہوگا۔ ٹی ڈی آر جاری کرنے سے قبل محکمہ آبپاشی اور محکمہ ریونیو سے اگزیکٹو انجینئر یا ایڈیشنل کلکٹر سطح کے افسران کی منظوری لازمی قرار دی گئی ہے۔ ایک ایکڑ سے زیادہ زمین کے معاملات میں حکومت کی پیشگی اجازت ضروری ہوگی۔ متنازعہ زمینوں کے لیے ٹی ڈی آر براہ راست دینے کے بجائے ٹی ڈی آر بینک میں محفوظ رکھا جائے گا۔ یہ تمام ضابطے حیدرا، جی ایچ ایم سی اور ایچ ایم ڈی اے کے تحت چلنے والے تمام جھیل ترقی منصوبوں پر لاگو ہوں گے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس فیصلے کا مقصد ماحولیات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ زمین مالکان کے حقوق کا تحفظ بھی ہے۔ ادھر موسی ندی بیوٹی فکیشن منصوبے پر پہلے ہی خدشات ظاہر کیے جا رہے تھے کہ حکومت ندی کے دونوں کناروں سے ایک ایک کلومیٹر تک زمین حاصل کرے گی۔ چونکہ اس علاقے میں لاکھوں تعمیرات موجود ہیں، اس لیے اب ٹی ڈی آر میں 400 فیصد تک اضافے سے یہ واضح ہوتا جا رہا ہے کہ حکومت بفر زون کے باہر کی زمینیں بھی حاصل کرنے کے ارادے میں ہے۔ دوسری جانب حیدرا کے تحت جھیلوں کی ترقی کے دوران بھی کئی مقامات پر پٹہ زمینیں حاصل کی جا رہی ہیں جس سے تنازعات پیدا ہو رہے ہیں۔ سنم چیرو جھیل کے اطراف سی آئی ای ٹی کالونی کے مکین عدالت سے رجوع کر چکے ہیں۔ تازہ ترمیمی جی او کے بعد حکومت کے لیے متاثرین کو ٹی ڈی آر کے ذریعے معاوضہ دینے کا راستہ ہموار ہو گیا ہے۔

بلدیاتی انتخابات سے قبل میئر اور چیئر پرسن کے عہدوں پر ریزرویشن طے 50 فیصد نشستیں خواتین کیلئے مختص

حیدرآباد17/ جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بلدیاتی انتخابات کے پیش نظر ریاست کی میونسپل کارپوریشنز کے میئر اور میونسپل چیئر پرسن کے عہدوں پر ریزرویشن کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ محکمہ میونسپل انتظامیہ کی ڈائریکٹر شریدیوی نے ہفتہ کے روز ریزرویشن کی حتمی فہرست جاری کی۔ حکام کے مطابق پہلے ایس سی اور ایس ٹی زمروں کے لیے ریزرویشن طے کی گئی اور بعد ازاں لاٹری کے ذریعے 50 فیصد نشستیں خواتین کے لیے مختص کی گئیں۔ ریاست کی 10 میونسپل کارپوریشنز میں ایک ایک نشست ایس سی اور ایس ٹی کے لیے، تین نشستیں بی سی خواتین کے لیے اور پانچ جنرل زمرے کے لیے مختص کی گئی ہیں۔ ان میں گریٹر حیدرآباد، نلگنڈہ، کھمم اور نظام آباد خواتین) جنرل (کے لیے، محبوب نگر خواتین) بی سی (کے لیے، کریم نگر اور منچریال بی سی) جنرل (کے لیے، کتہ گوڑم ایس ٹی) جنرل (کے لیے اور رام گنڈم ایس سی) جنرل (کے لیے مختص کی گئی ہیں جبکہ ورنگل میونسپل کارپوریشن کو غیر محفوظ رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ریاست کی 121 میونسپلٹیوں میں چیئر پرسن کے عہدوں کے لیے بھی ریزرویشن طے کر دی گئی ہے جن میں ایس ٹی کے لیے 5، ایس سی کے لیے 15، بی سی کے لیے 38 اور بی سی خواتین کے لیے 19 نشستیں مختص کی گئی ہیں جبکہ باقی میونسپلٹیوں کو جنرل زمرے میں رکھا گیا ہے۔

چیف منسٹر ریونت ریڈی کے ہاتھوں اقلیتی خواتین میں سلائی مشینوں کی تقسیم

حیدرآباد۔/17 جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) چیف منسٹر ریونت ریڈی نے ہفتہ کو محبوب نگر ضلع میں اندراماں مائناریٹی مہیلا شکتی اسکیم کے تحت اقلیتی خواتین میں سلائی مشینیں تقسیم کیں اور الاٹمنٹ احکامات حوالے کئے۔ اس موقع پر تلنگانہ اسٹیٹ مائناریٹیز فنانس کارپوریشن چیئرمین محمد عبیداللہ کوتوال کی قیادت میں مجموعی طور پر 1100 سلائی مشینیں تقسیم کئے۔ ٹی جی ایم ایف سی کے چیئرمین نے غریب اور تربیت یافتہ اقلیتی خواتین کی خود روزگاری اور معاشی استحکام کے لیے اس اقدام پر چیف منسٹر کا شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام میں ریاستی وزرا محمد اظہر الدین؛ داموودر راج نرسمہا، جوپلی کرشنارا، واکٹی سری ہری اور رکنِ پارلیمنٹ ناگر کرنول ملوروی، رکنِ پارلیمنٹ محبوب نگر ڈی کے ارونا موجود تھے۔

تلنگانہ میں جلد روہت ویمولا ایکٹ نافذ کیا جائے گا نائب وزیر اعلی

حیدرآباد17/ جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) نائب وزیر اعلی تلنگانہ ملو بھٹی وکرامارکا نے اعادہ کیا ہے کہ ریاست میں جلد روہت ویمولا ایکٹ نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے جسٹس فار روہت ویمولا مہم کمیٹی کے ارکان کے ساتھ ملاقات کے دوران یاد دلایا کہ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے قبل ازیں وزیر اعلی اے ریونت ریڈی کو مکتوب لکھ کر ریاست میں اس قانون کو وضع کرنے کی سفارش کی تھی۔ انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ عوامی حکومت وزیر اعلی کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد اس قانون سازی کے لئے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ ملاقات کے دوران مہم کمیٹی کے ارکان نے روہت ویمولا ایکٹ کا وہ مسودہ پیش کیا جو حال ہی میں کرناٹک میں تیار کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ کرناٹک روہت ویمولا بل 2025 کا مقصد اعلی تعلیمی اداروں میں ذات پات یا شناخت کی بنیاد پر ہونے والے امتیازی سلوک کو روکنا ہے۔ یہ مجوزہ قانون دلت اسکالر روہت ویمولا کے نام سے منسوب ہے، جن کی 2016 میں خودکشی کے واقعہ نے ملک بھر میں احتجاجی لہر پیدا کر دی تھی۔ کمیٹی نے تلنگانہ حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ کرناٹک کی طرز پر یہاں بھی یہ ایکٹ متعارف کرائے۔ اس کے علاوہ روہت ویمولا کیس کی شفاف انکوائری اور انصاف کی فراہمی کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ وفد نے ان 50 طلبہ اور دو اساتذہ کو راحت دینے کی بھی اپیل کی جن کے خلاف روہت ویمولا کی موت کے بعد یونیورسٹی میں غیر ضمانتی مقدمات درج کئے گئے تھے۔

ریاستی حکومت مرکز کے ساتھ مل کر آگے بڑھے گی

حیدرآباد17/ جنوری) سفیر نیوز/ صدائے حسینی (وزیر اعلی تلنگانہ اے ریونت ریڈی نے کہا کہ ریاستی حکومت ریاست کی ترقی کے لیے مرکز کے ساتھ دے اور لے (Give and Take) کی پالیسی اپنائے گی۔ انہوں نے وزیرِ اعظم نریندر مودی سے بار بار ملاقات پر ہونے والی تنقید کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے واضح کیا کہ وہ ریاست کی ترقی کے لیے زیادہ سے زیادہ فنڈز حاصل کرنے کی غرض سے وزیرِ اعظم سے جتنی بار ضرورت ہوگی ملاقات کریں گے۔ آج ضلع محبوب نگر میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کے سنگِ بنیاد رکھنے کے بعد ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے وزیرِ اعلی نے کہا کہ ریاستی حکومت مرکز کے ساتھ مل کر آگے بڑھے گی اور چھوٹی سیاست کے لیے اس خطے کی ترقی میں کبھی رکاوٹ نہیں ڈالے گی انہوں نے کہا کہ وہ وزیرِ اعظم کے عہدے کا احترام کرتے ہیں اور تلنگانہ کے لیے وسائل لانے کی نیت سے ملاقاتیں کر رہے ہیں۔ بی آر ایس صدر کے چندر شیکھر راؤ (کے سی آر) پر سخت تنقید کرتے ہوئے وزیرِ اعلی نے کہا کہ کے سی آر ان کے دشمن نہیں، کیونکہ انہیں 2023 کے اسمبلی انتخابات اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں شکست دی جا چکی ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ جو شخص فارم ہاس میں بیٹھا ہو وہ میرا دشمن کیسے ہو سکتا ہے؟ میرے دشمن وہ لوگ ہیں جو غریبوں، خواتین اور طلبہ کو پریشان کرتے ہیں۔ وزیرِ اعلی نے کہا کہ ان کا اصل مقصد غربت کا خاتمہ اور پالمورو ضلع کی ہمہ جہت ترقی ہے۔ وزیرِ اعلی نے الزام لگایا کہ دس سالہ بی آر ایس حکومت کے دوران پالمورو رنگا ریڈی، بھیما، نیٹم پادو، کوئل ساگر، جورالا اور کالواکرتھی جیسے اہم آبپاشی منصوبے مکمل نہیں کیے گئے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ متحدہ آندھرا پردیش کے دور میں وزیرِ اعلی کیرن کمار ریڈی کے عہد میں ڈی کے ارونا اور اے سری نواس ریڈی جیسے قائدین نے پالمورو رنگا ریڈی پراجیکٹ کی منظوری حاصل کی تھی۔ وزیرِ اعلی نے کہا کہ پالمورو رنگا ریڈی منصوبے پر 25 ہزار کروڑ روپے خرچ کیے گئے، مگر متاثرہ کسانوں کو معاوضہ نہیں دیا گیا۔ موجودہ حکومت نے ادان پور کے کسانوں کو معاوضہ ادا کیا اور سنگم بندہ میں چٹان ہٹانے کے لیے 12 کروڑ روپے جاری کیے تاکہ ہزاروں ایکڑ اراضی کو آبپاشی سہولت مل سکے۔ انہوں نے بتایا کہ کالواکرتھی منصوبے کے متاثرین کو بھی بی آر ایس دور میں معاوضہ نہیں ملا جبکہ موجودہ حکومت نے زمین کے حصول کے لیے 75 کروڑ روپے جاری کیے ہیں۔ وزیرِ اعلی نے بتایا کہ جورالا پراجیکٹ پر نئے پل کے لیے 123 کروڑ روپے منظور کیے گئے اور سابق بی آر ایس وزرا سے سوال کیا کہ وہ ان ترقیاتی فنڈز پر کیوں شور مچا رہے ہیں۔ انہوں نے اسمبلی میں پالمورو رنگا ریڈی اور دیگر آبپاشی منصوبوں پر ہونے والی بحث سے بی آر ایس کے غیر حاضر رہنے پر بھی تنقید کی اور کہا کہ جو لوگ اسمبلی میں بحث سے بھاگے وہ اب حکومت پر الزام لگا رہے ہیں۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ حکومت نے پالمورو، ایس ایل بی سی، کوڈنگل اور نارائن پیٹ لفٹ آبپاشی منصوبوں سمیت تمام زیرِ التوا منصوبوں کو مکمل کرنے کی ذمہ داری لی ہے انہوں نے ایم ایل ایز سے اپیل کی کہ منصوبوں سے متاثرہ کسانوں کو مناسب معاوضہ دلانے کو یقینی بنائیں۔ طنزیہ انداز میں وزیرِ اعلی نے کہا کہ سکھرا چاریوڈو) کے سی آر (نے ترقی روکنے کے لیے مرپچوڈو اور سبھاڈو) کے ٹی آر اور ہریش را (کو میدان میں اتارا مگر پالمورو کے عوام ایسی قوتوں کو سبق سکھانے کی طاقت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے پالمورو ضلع کی ترقی کے لیے جامع منصوبے تیار کیے ہیں۔ محبوب نگر میں آئی آئی آئی ٹی کے قیام کے ساتھ ساتھ سینکڑوں کروڑ روپے کے ترقیاتی کاموں کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ گوٹمنڈل ملک کے پسماندہ علاقوں میں شامل ہے اور پالمورو کی پسماندگی کی وجہ سابق حکومتوں کی عدم توجہی ہے۔ مرکز کے تعاون سے محبوب نگر میں آئی آئی ایم قائم کرنے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کا خواب ہے کہ پورے ملک سے تلنگانہ آنے والے لوگ پالمورو کو آبپاشی اور تعلیم کا رول ماڈل ضلع سمجھیں۔ وزیرِ اعلی نے بی آر ایس قیادت سے سوال کیا کہ ان کے دورِ حکومت میں 20 لاکھ کروڑ روپے کہاں خرچ کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ رقم شفاف طریقے سے استعمال ہوتی تو تمام منصوبے مکمل ہو جاتے، بنیادی تعلیم بہتر ہوتی اور 20 لاکھ مکانات تعمیر ہو سکتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ عوامی حکومت نے 4.5 لاکھ اندراماں مکانات منظور کیے ہیں، ہر غریب کو مکان کی تعمیر کے لیے 5 لاکھ روپے دیے جا رہے ہیں اور 3.16 کروڑ افراد کو راشن دکانوں کے ذریعے باریک چاول فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سابق حکومت کی طرف سے دی جانے والی بتوکما ساڑھیاں کھیتوں میں استعمال ہوئیں جبکہ موجودہ حکومت نے 65 لاکھ خواتین کو اندراماں ساڑھیاں تقسیم کیں اور مزید 35 لاکھ خواتین کو فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے دعوی کیا کہ بی آر ایس حکومت نے سورت سے ساڑھیاں خرید کر کمیشن خوری کی۔ وزیرِ اعلی نے الزام لگایا کہ سابق حکومت نے خواتین سیلف ہیلپ گروپس کو قرض نہ دے کر کمزور کیا، جبکہ موجودہ حکومت میں خواتین گروپس کو زیرو انٹرسٹ پر قرضے دیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو برسوں سے خواتین کو آر ٹی سی بسوں میں مفت سفر کی سہولت دی جا رہی ہے 1000 بسیں خواتین سیلف ہیلپ گروپس سے حاصل کر کے آر ٹی سی میں چلائی جا رہی ہیں اور خواتین کو پیٹرول پمپس بھی الاٹ کیے گئے۔

مچھلی کی قیمت میں اضافہ

حیدرآباد۔17/ جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) سنکرانتی کے تہوار کا مطلب ہی نئے دامادوں کی آمد، مرغوں کی لڑائی اور پکوانوں کی دھوم ہے۔ آندھرا پردیش میں نئے داماد کے لئے طرح طرح کے سبزی اور گوشت کے پکوانوں کے ساتھ ضیافت کا اہتمام کرنا ایک خاص روایت ہے۔ اس تہوار کے موقع پر نہ صرف چکن اور مٹن بلکہ مچھلیوں کی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ اس کے باوجود، نئے داماد کو مچھلی کا سالن اور چکن کھلانا ہی ہے کی روایت برقرار رکھنے کے لئے لوگ مہنگے داموں بھی خریداری کر رہے ہیں۔ وشاکھاپٹنم فشنگ ہاربر پر خریداروں کا زبردست ہجوم دیکھا جا رہا ہے اور پورا علاقہ عوام سے کچھا کچھ بھرا ہوا ہے۔ عام مچھلی بھی 600 سے 700 روپے فی کلو فروخت ہو رہی ہے جبکہ جھینگوں کی قیمت 1400 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔

سنگاریڈی سے دوبارہ الیکشن نہیں لڑونگا: جگا ریڈی

حیدرآباد۔17/ جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کانگریس کے سینئر قائد اور سابق رکنِ اسمبلی جگا ریڈی نے کہا ہے کہ وہ اپنی زندگی میں کبھی بھی سنگاریڈی سے دوبارہ اسمبلی الیکشن نہیں لڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اس بات کا شدید دکھ ہے کہ راہول گاندھی نے شخصی طور پر سنگاریڈی آ کر ان کے لیے بھرپور انتخابی مہم چلائی، اس کے باوجود عوام نے انہیں شکست دی۔ جگا ریڈی نے کہا کہ یہ ہار ان کے لیے ناقابلِ فراموش ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی شکست کے ذمہ دار غریب عوام نہیں۔

سکندرآباد میونسپل کارپوریشن کے قیام تک جدوجہد جاری رہے گی، پون کمار گوڑ

حیدرآباد۔/17 جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) لشکر ضلع سدھن سمیتی کے صدر گرم پون کمار گوڑ نے واضح کیا ہے کہ سکندرآباد میونسپل کارپوریشن کے قیام تک ان کی جدوجہد نہیں رکے گی۔ سابق وزیر اور بی آر ایس رکن اسمبلی حلقہ صنعت نگر ٹی سرینواس یادو کی اپیل پر ہفتہ کے روز پون کمار گوڑ کی قیادت میں مظاہرین نے سیاہ جھنڈے تھامے اور گلے میں سیاہ اسکارف ڈالے، مونڈا مارکیٹ سے باٹا اور جنرل بازار ہوتے ہوئے ایم جی روڈ پر واقع مہاتما گاندھی کے مجسمے تک مارچ کیا جہاں کچھ دیر دھرنا دیا گیا۔ موقع پر پہنچنے والی پولیس نے ریلی کی اجازت نہ ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے پون کمار گوڑ سمیت دیگر مظاہرین کو گرفتار کر کے رنگوپال پیٹ پولیس اسٹیشن منتقل کر دیا مبینہ غیر قانونی گرفتاری کے خلاف مظاہرین نے پولیس اسٹیشن میں نعرے بازی کی۔ اس موقع پر پون کمار گوڑ نے کہا کہ وہ گزشتہ دو برس سے لشکر ضلع کے قیام کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ریاست میں بعض اضلاع ایسے بھی ہیں جہاں صرف ایک یا چار اسمبلی حلقوں پر مشتمل ضلع قائم ہے، اور اس بات کا ذکر حال ہی میں وزیرِ اعلی نے اسمبلی میں کیا تھا۔ اس کے برعکس حیدرآباد میں 14 اسمبلی حلقوں کے باوجود ایک ہی ضلع ہے اس لیے سکندرآباد پارلیمانی حلقہ کے تحت آنے والے 7 اسمبلی حلقوں پر مشتمل لشکر ضلع قائم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ اس مطالبے پر وزیر اعلی ریونت ریڈی، وزرا، اس علاقے کے رکنِ پارلیمنٹ و مرکزی وزیر کشن ریڈی اور اسی علاقے سے تعلق رکھنے والے موجودہ گورنر ہریانہ بنڈارو دتاتریہ کو یادداشتیں پیش کی جا چکی ہیں۔ پون کمار گوڑ نے کہا کہ حال ہی میں حکومت نے GHMC کی حد بندی کے تحت اسے او آر آر تک توسیع دے کر 300 ڈویژنز تک بڑھایا ہے اور اب ان 300 ڈویژنز کو تین کارپوریشنز میں تقسیم کرنے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کے مطابق اس عمل میں 220 برس سے زائد تاریخی شناخت رکھنے والے سکندرآباد کے نام اور علاقائی وجود کو نقصان پہنچانے کی سازش کی جا رہی ہے انہوں نے یاد دلایا کہ GHMC کے قیام سے قبل سکندرآباد ایک علیحدہ میونسپلٹی تھا۔ انہوں نے کہا کہ سکندرآباد کے نام سے میونسپل کارپوریشن کے قیام کے مطالبے کو علاقے کے تمام طبقات کی رضا کارانہ اور مکمل حمایت حاصل ہے اور اس سلسلے میں سکندرآباد پارلیمانی حلقہ کے تمام ارکانِ اسمبلی کو حمایت کے لیے خطوط بھی ارسال کیے گئے ہیں۔ ان کے بقول یہ تحریک دن بہ دن مزید شدت اختیار کر رہی ہے پون کمار گوڑ نے الزام لگایا کہ وزیرِ اعلی نے حال ہی میں یہ کہا کہ سکندرآباد کے لیے کچھ نہیں کیا گیا، جو کہ قطعی طور پر غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکندرآباد کے دائرے میں آنے والے بعض پولیس سرکلز اور GHMC ڈویژنز کو ملکاجگیری کے زونز میں شامل کر دیا گیا ہے اور وہاں سرگرمیاں بھی جاری ہیں۔ ان کے مطابق علاقے کی تاریخ اور شناخت کا تحفظ صرف سکندرآباد کارپوریشن کے قیام سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے تلسانی سرینواس یادو نے سکندرآباد ریلوے اسٹیشن سے پرامن ریلی کی اپیل کی تھی۔ اس ریلی کی اجازت کے لیے 5 تاریخ کو حیدرآباد پولیس کمشنریٹ میں درخواست دی گئی جسے یہ کہہ کر ملکاجگیری کمشنریٹ بھیج دیا گیا کہ یہ ان کے دائرہ اختیار میں نہیں؛ وہاں سے بھی یہی کہہ کر درخواست سکندرآباد ڈی سی پی کو منتقل کی گئی یوں حکام خود کنفیوژن کا شکار رہے جمعہ کے روز پولیس حکام نے مجوزہ ریلی کے مقامات کا معائنہ بھی کیا، تاہم جمعہ کی رات واٹس ایپ کے ذریعے اجازت سے انکار کی اطلاع دی گئی۔ پون کمار گوڑ نے واضح کیا کہ غیر قانونی گرفتاریوں سے تحریک کو نہیں روکا جا سکتا ضرورت پڑی تو عدالت سے اجازت حاصل کر کے بڑی ریلی نکالی جائے گی۔ انہوں نے آج کی ریلی میں شریک ہو کر حمایت کرنے والے تمام افراد کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مونڈا ڈویژن بی آر ایس صدر اکولا ہری کرشن کے علاوہ تلسانی اسکائی لیب یادو، شری ہری، ناگولو، کے کشور کمار، کونڈا پورم مہیش یادو، عارف، ناگ لکشمی، امر، جگدیش، ستیہ نارائن، مہیشور ریڈی، پانڈو یادو، لوکنا تھم اور دیگر قائدین موجود تھے۔

تلنگانہ کے درجہ حرارت میں اضافہ

حیدرآباد17/ جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ ریاست کے بیشتر حصوں میں درجہ حرارت معمول سے 2 سے 5 ڈگری تک بڑھ گیا ہے جس کے ساتھ ہی تلنگانہ میں سردی کی دوسری لہر کے خاتمہ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ اگلے دس دنوں تک اقل ترین درجہ حرارت معمول کے مطابق رہے گا اور شدید سرد لہروں کا کوئی امکان نہیں ہے۔ حیدرآباد سمیت پوری ریاست میں موسم خشک رہے گا تاہم شمالی تلنگانہ کے اضلاع جیسے عادل آباد، آصف آباد، منچریال اور نرمل میں موسم میں معمولی تبدیلی دیکھی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ سنگاریڈی اور کاماریڈی سے ملحقہ سرحدی علاقوں میں ہلکی بوندا باندی کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

وزیر پنچایت راج نے میڈارم میں کابینہ کے اجلاس کے انتظامات کا جائزہ لیا

حیدرآباد17/ جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کی وزیر پنچایت راج سیتکا نے 18 جنوری کو میڈارم میں منعقد ہونے والے کابینہ کے اجلاس کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ پروگرام کے مطابق وزیر اعلی اے ریونت ریڈی پہلے کھمم کا دورہ کریں گے جہاں وہ مختلف پروگراموں میں شرکت کے بعد میڈارم پہنچیں گے۔ وہ وہاں ثقافتی پروگراموں میں حصہ لیں گے اور اس کے بعد ہریتا ہوٹل میں کابینہ کے اجلاس کی صدارت کریں گے۔

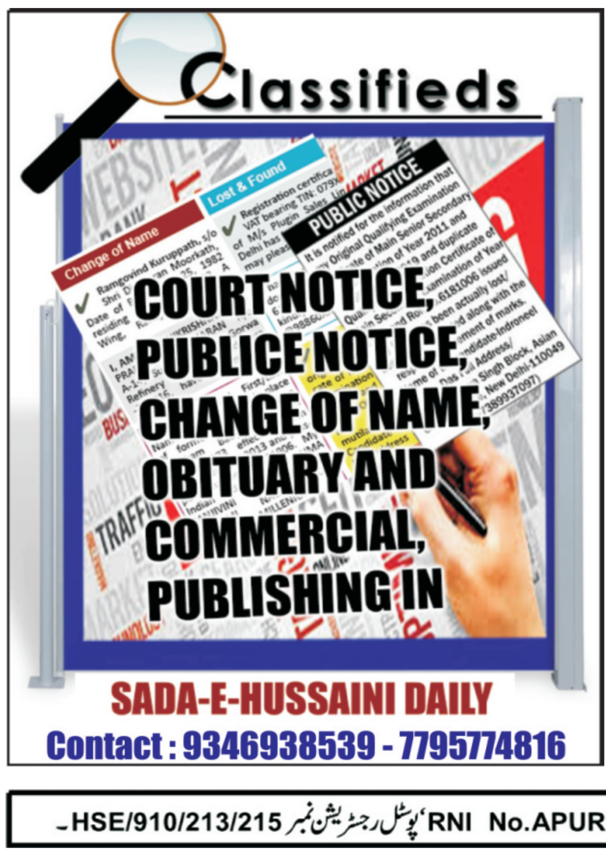

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 146/18-7-306' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 'پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215-